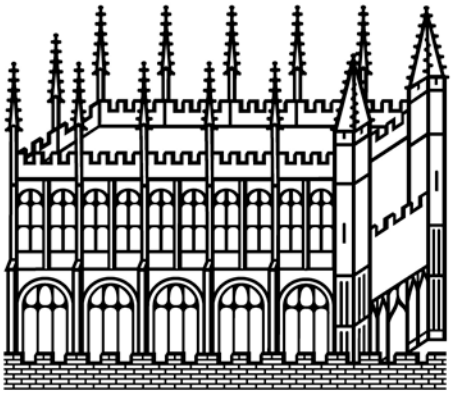


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



16.C.80.

16C80

INDIAN INSTITUTE

پیدا ہوتے ہین اُسکا پتہ ونشان اور جس
جنس نہج سے اُنکے زہر کا علاج از روے دوا
یا منتر اور افسون کے جیسا جیسا چاہیے لکھا ہی
یہ رسالہ کمال خوبی کے سبب سے عام پسند ہی
اور مفید خلائق ہی مؤلفہ حکیم محمد حبیب الدین احمد۔

کتب طب فارسی

مجموعۂ الفاظ الادویہ۔ یہ مجموعہ نوادر کتب سے
ہی شامل اوپر چار کتاب کے اول الفاظ الادویہ
تصنیف حکیم نور الدین مرحوم کہ جو مفردات طبیہ
مین بڑے پایۂ اعتبار کی کتاب ہی اور متداول
ہی اسمین ہر ایک دوا کی طبیعت اور خواص
اور بدل اور قدر شربت بہت تصریح سے
لکھا ہی دوسرا دوم میزان الادویہ مصنفہ حکیم
تابع محمد کہ بیان مفردات طبیہ مین ہم روش
الفاظ الادویہ کے ہی اور سوم فرہنگ نصیریہ معروف
بجل مخزن الادویہ مولفہ حکیم نصیر مغفور کہ جسمین نام
دواؤن کو بترتیب حروف تہجی ہندی زبان کو مقدم کیا ہی
برعکس رسالہ ناصر المعالجین کہ اسمین عربی لغت کو مقدم
کیا ہی اس سے عوام کو واسطے استخراج نام ہر دوا کے بہت
سہولت ہی اور واسطے فرید فائدہ عوام کے رسالہ چہارم
انیس المعالجین مصنفہ حکیم نور الدین کہ یہ رسالہ
معالجات ہر قسم امراض مین نہایت کارآمد اور
مفید کتاب ہی کہ شائقین نقد جان سے
خرید فرماتے ہین۔

دستور العلاج۔ مصنفہ حکیم سلطان علی خراسانی
بُرنے نامی حکیم کی۔

انیس الاطبا۔ مصنفہ مولوی محمد صادق علی۔

اکسیر اعظم۔ چار جلد مین جامع وکلیات و
معالجات طب ہی مولفہ حکیم محمد اعظم خان
المتخلص بحکیم ناظم جہان۔

ملخص فصول بقراطی۔ مشہور کتاب بقراط کی
جسکی تلخیص مولوی غلام حسین نے فرمائی۔

خلاصۃ التجارب۔ مجربات طبیہ حکیم علوی خان
مدوح حکیم بہاء الدولہ بہادر۔

ایضاً۔ مطبوعۂ جدید۔

مجربات اکبری۔ محشی تصنیف حکیم محمد اکبر خان
معروف بحکیم ارزانی۔

تکشیف الحکمت۔ مصنفہ حکیم سلیم الدین خان
کفایہ منصوری۔ مع رسالہ چوب چینی مشہور
کتاب معالجہ وتشریح مین مصنفہ حکیم منصور بن حکیم
محمد یوسف صاحب۔

ضیاء الابصار۔ مصنفہ حکیم محمود خان۔

مجربات رضائی۔ معالجۂ امراض ضعف باہ
ومثانہ مین مولفہ حکیم سید رضا حسین۔

مرکبات احسانی - بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص بہ ترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی -

اکسیر القلوب - ترجمۂ اُردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ہی مترجمہ حکیم محمد نور کریم -

عجالۂ مسیحی - معالجۂ امراض وبائی وسوء مضمی مولفہ حکیم سید محمد ولی -

کیمیاے عناصری - ترجمۂ قرابادین قادری مترجمہ حکیم محمد نور کریم -

تشریح الاجسام - علاج پھوڑہ اُپھنسی مولفہ میر افضل علی ڈاکٹر -

مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری مین ہمقالب ہی اس عنوان کی کتاب ابتک تالیف نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حمید خان رئیس جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ نے یادگار بنائی -

ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی - کلیات معالجات طب مین اعلی درجہ کی کتاب ہی جو زبان فارسی مین تصنیف حکیم اسمعیل بن الحسن محمد احمد الحسنی جرجانی تھی اُسکا ترجمہ اردو مین منجانب مطبع حکیم محمد ہادی حسین خان مراد آبادی نے بہت سلیس اُردو عام فہم مین فرمایا تین جلدین

۱ - جلد اول و دوم و سوم و چہارم یکجائی -

۲ - جلد پنجم و ششم یکجائی -

۳ - جلد ہفتم و ہشتم و نہم و دہم یکجائی -

ضروری المطب - اُردو مین تاثیر و خواص ادویۂ مفردہ جدول مین لکھے ہین مولفہ حکیم مہتاب راے رئیس ستارک -

ترجمۂ اُردو قانون شیخ الرئیس بوعلی سینا جلد اول کلیات فن طب مین مترجمہ مولوی غلام حسنین صاحب -

زینت الخیل - فن معالجہ گھوڑون مین مع تصاویر -

ایضاً - مع رنگ -

فرسنامۂ رنگین - گھوڑون کے علاج مین بہت نایاب کتاب ہی مولفہ سعادت یار خان رنگین دہلوی -

مجموعۂ میزان الطب - اُردو رسالہ بحران وغیرہ مفصلۂ ذیل -

۱ - میزان الطب اُردو - ۲ - رسالہ بحران اُردو -

۳ - طب عزیزی - ۴ - رسالہ دلائل النبض -

۵ - رسالہ دلائل البول - مترجمہ حکیم مولوی صادق علی -

تریاق مسموم - یہ بُرانا در و ممتحن رسالہ ہی شناخت اقسام سانپون مین اور اُنکی شکلون کی تصویر اور جس جس سرزمین پر

استحضار مطالب و مآرب کم استعداد طبیب کو صاحب استعداد بناتا ہی اور ممارست چند زمان
مین وہ طبیب حاذق کہلاتا ہی پہلا رسالہ کا نام زبدۃ المفردات ہی اسمین معدلات
اخلاط اربعہ اور اُنکے منضجات ملطفات مسہلات اور ادویہ مقیات ملینات حابسات
مفتحات قابضات مدرات مصدعات مسہرات منومات کا مفصل مذکور ہی اور مقویات
مخصوص اعضاے رئیسہ اور عامہ اعضا اور احشا کے مقویات اور تحللات اورام اور
اُنکے منضجات مفجرات مدملات پوست کندہ مسطور ہین اور رسوا اسکے جن ضروری ضروری
معالجات امراض کی کہ طبا کو اُنکی حاجت ہوتی ہی وہ سب اس مختصر رسالہ مین بوجہ تفصیل
ارتسام پذیر ہین بیغائلہ تکلف یہ رسالہ ہر اہل شوق علم طب کو باقصے غایت مغتنم
و سود مند ہی دیدہ سے تعلق ہی نہ شنیدہ سے۔ دوسرا رسالہ دلائل نبض اور ضمیمہ اُسکے
رسالۂ دلائل بول ہی جسکا مجموعی نام نظیم بارق ہی رسالۂ نبض مین جملہ اقسام و احوال
نبض کے محیط نبض اور مرکز نبض اور اُسکی حرکت انقباضی اور انبساطی اور طریقہ
نبض دیکھنے کا بہت صاف صاف لکھا ہی۔ اور رسالۂ بول مین جسکو تفسیر ہوتے ہی
الوان و رنگ و قوام بول کا حال کمال وضاحت و تشریح سے مرقوم ہی ایسا مجموعہ نافع
طب کا اس خوبی کے ساتھ کسی نے نظم نہین کیا جو جناب مستجمع کمالات عیسی دوراں
جالینوس زمان مقبول زمن حکیم سید علی حسن صاحب رئیس سرائے میر تخلص
نظم فرمایا اور بخوشنودی حق تالیف اسکا اس مطبع کو دیا الحال وفور خواہش
جوہر شناسان علوم و قدردانان فنون طب سے رسالۂ مذکور الصدر بار دوم بتوجہ
سرچشمۂ مروت و فتوت جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ مطبع نامی
مقام لکھنؤ مہینہ۔ جنوری سنہ ۱۹۰۴ عیسوی مطابق ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۱ھ مین زیور طبع
آراستہ ہوکر اشاعت پذیر ہوا۔ اُمید ہی کہ جو صاحب اس مجموعہ مختصر
ملاحظہ فرماوینگے بنظر اسکے کثرت منافع کے بخواہش دلی خرید فرماوینگے یہ دعا
کہ خداوند عالم اس مجموعہ کو مقبول اہل جہان فرماوے بمنہ و کرمہ فقط

جدول ایام بحران وایام مسہل ابتداے مرض سے چالیس روز تک اور چالیس روز کے بعد شمار ایام ملحوظ نہین

جدول ایام بحران کہ اُن روزون مین مسہل ممنوع ہی		جدول ایام مسہل
۴ چوتھا دن بحران جید	۵	پانچوان دن روز مسہل
۶ بحران ردی	۸	روز مسہل باختلاف
۷ بحران جید	۱۳	〃
۱۰ بحران ردی	۱۶	〃
۱۱ بحران جید	۱۷	روز مسہل
۱۴ بحران جید	۱۸	روز مسہل باختلاف
۱۵ بحران ردی	۲۲	روز مسہل
۲۰ بحران ردی	۲۳	〃
۲۱ بحران جید	۲۵	〃
۲۱ بحران جید	۲۶	〃
۲۴ بحران جید	۲۸	〃
۲۷ بحران جید	۲۹	〃
۳۱ بحران جید	۳۰	〃
۳۴ بحران جید	۳۲	〃
۳۷ بحران جید	۳۳	〃
۴۰ بحران جید	۳۵	〃
	۳۶	〃
	۳۹	〃
	۴۱	〃

خاتمۃ الطبع

بعد ہز اران سپاس بدرگاہ شافی علی الاطلاق و فراوان درود بر طبیب امراض روحانی النفس وآفاق اطباے شائقین علم طب کو واضح ہو کہ اندنون ایک مجموعہ چند رسائل طب کا اردو نظم مین نہایت صاف صاف بہت عمدہ مستغنی الاوصاف ہی بے شائبہ تکلف جسکا

مجرا سے بول زن کا جو چوڑا ہی بالدوام — اس سے غلیظ ہوتا ہی بول اُنکا لاکلام
اور سردی مزاج سفیدی کا ہی سبب — کم رونقی کا سُن لے اب اِی نیک پی سبب
ہی بول مین شمول فضولات رحم کا — کم رونق اس سبب سے ہی رکھ یاد دائما
قارورہ مرد کا جو ہلائین تو ای عزیز — اکثر کدورت اُسمین نظر آئے کر تمیز
مائل وہ ہووے جانب اعلی تو رکھ خیال — عورت کے بول مین نہین ہوتا مگر یہ حال
اِسکا سبب یہ ہی کہ ہی بارد مزاج زن — اس سے کمال ہضم نہین اُسکو بے سخن
ہوتا نہین رسوب جدا مائیت سے خوب — کیونکر کدورت آئے نظر جب یہ ہون عیوب
کف بول زن کا ہوتا ہی گول اکثر ای جوان — اب بول حاملہ کا کرون تجھسے مین بیان
قارورہ صاف حاملہ کا ہووے بیشتر — اور اوپر اُسکے ابر سا آتا ہی کچھ نظر
اور آب پاچہ کی طرح ہوتا ہی کبھی — اور ہو کبھی برنگ نخود آب اِی ذکی
لیکن مثال ابر کچھ اوپر ہو تیرتا — اور شیخ نے لکھا ہی یہ ای صاحب ذکا
پہچان بول حمل کی یہ ہی کہ جس گھڑی — قارورہ کو ہلائین تو ظاہر ہون اُس گھڑی
روئی کے روئین کی طرح ای صاحب ہنر — اُس بول مین اور ایسا بھی لگا ہے پڑا نظر
کچھ مثل دانہ چڑھتا اُترتا ہی بول مین — اور ابتدا حمل مین گر غور کچھ کرین
بول کبود ہوتا ہی مشہود ای عزیز — سرخی لیے اخیر مین اسکا تو رکھ تمیز
جسدم ہلائین ہوتا ہی گدلا وہ بیگمان — اور حالت نفاس مین ای مرد نکتہ دان
اک شی سیاہ بول مین ہوتی ہی اسطرح — یعنی سیاہی دیگ کی ظاہر ہو جسطرح
لو ختم اب رسالہ یہ نبض اور بول کا — چھبیسوین کو اس مہ ذی الحجہ کی ہوا
زائد کرین جو نام رسالہ پہ یہ عدد — ہجرت کے سن ہون صاف عیان بے اشکال
اور نظم بارق اسکا جو ہی نام دوسرا — بے کسر اسمین بھی وہی سن جلوہ گر ہوا

یان بحث نبض و تفسیرہ کا اختتام ہی
آگے نبی و آل نبی پر سلام ہی

تمام شد رسالۂ دلائل نبض و بول

باعث ہی یہ نشینی کا بھی غیر طبعی امر
محمود اسمین ہوتا نہین پھر تو کوئی امر

گاہے غلیظ ہو جو کسی کا قوام بول
تو طبعی طافی ہوتا ہی ای مرد پاک قول

گاہے قوام پتلا ہو تو تہ نشین رسوب
ہوتا ہی غیر طبعی اسے یاد رکھیو خوب

پر اسکا اعتبار نہین اور ضرر نہین
یہ نیک نہ بُرا ہی کچھ اس سے خطر نہین

طبعی رسوب گاہ بہنگام ابتدا
طافی ہو پھر وہ نضج بھی کچھ پاکے ای فتا

ہووے معلق اور ہو جب نضج کو کمال
تب تہ نشین ہوتا ہی پس جبکہ ہو یہ حال

طافی رسوب ایسا نہین ہوتا ہی بُرا
یعنی امید نضج کی ہی اسمین برملا

یہ یاد رکھ کہ بول صحیح نضج مین
بہتر ہی گر رسوب نہو غوطہ سے کرین

اکثر تو یون ہی ہوتا ہی صحت مین یگمان
اور کم ہو گر رسوب تو زائد سے ایچوان

بہتر وہ ہی لحاظ سدا رکھیو اسکا خوب
اس جا پہ ختم ہو چکی کیفیت رسوب

خاتمہ بیان بول مین موافق ہر سن کے اور فرق مرد اور عورت اور حاملہ کے بول مین

اطفال شیر خوار کے پیشاب مین اثر
اکثر عیان ہو شیر کا ای مرد باخبر

نابالغون کا بول ذرا گاڑھا ہوتا ہی
ہضم اُنکا تندرست جو ہی ای تجربہ پذیر

اسوجہ سے فضول زیادہ ہون مجتمع
گاڑھا اسی سے ہوتا ہی یون ہی ہر مستمع

اور بول ہو جوانون کا مائل بنارست
ہو معتدل قوام بھی اُسکی یہ ہی صفت

اس سن مین بسکہ غلبۂ صفرا ہی ای ذکی
اور ہضم مین کمال تو ایسا ہی بول بھی

اور سن کاہلی مین قوی ہو نہ انہضام
مائل ہو اُس سے بول سفیدی پہ لاکلام

گر دفع ہون فضول تو گاڑھا وہ ہویگا
ورنہ رقیق ہویگا رکھ یاد دائما

اور شیخ کا رقیق ہوای باتمیز بول
خشکی ہی اسکے بول مین تو یاد رکھ یہ قول

بول اُنکا جب غلیظ ہو پتھری کا ہی خطر
مین لکھ چکا بیان سن و سال مختصر

بول زنان بہ نسبت مردان غلیظ ہو
کم رونق اور سفید ہو ای مرد نیک خو

اک قسم ہی مادّی جو ہو مشل راکھ کے — بلغم سبب ہی اُسکا وبا مادہ جان لے
یعنی زمانہ گذرے وبا احتراق ہو — اُسوقت رنگ بھی متغیر ہو وسنتہ
خاکستری ہو رنگ اسے یاد رکھ مدام — اک قسم دموی ہی علقی بھی ہی جسکا نام
یعنی رسوب کی ہو جگہ خون آشکار — یا پھٹکیان ہون خون کی ای صاحب وقار
گر خون ہی رسوب تو ضعف جگر سبب — اور پھٹکیان جو خون کی ہون ای منکو لقب
تو جان لے کہ زخم ہی مجرا سے بول مین — اب ہی بیان جاے رسوب اسکو سب سنین
حسب مکان رسوب ہی ستہ قسم ای فتا — اول غمام اور معلق ہی دوسرا
راسب سوم ہی اب سنو کیفیت غمام — اُسکو عنام کہتے ہین ہر ایک خاص و عام
جو مشل ابر بول مین اوپر نظر پڑے — پہلا سبب تو قلت نضج اسمین جان لے
اور ریح بھی ملی ہی کہ جس ریح نے دلا — تیرا کے اُس رسوب کو اُوپر چڑھا دیا
طافی بھی اسکو کہتے ہین ای مرد نکتہ دان — یعنی بلند رہتا ہی اوپر یہ بیگمان
اور دوسرا سبب یہ ہی ای صاحب عقول — اُسمین کبھی قوی یہ حرارت کا ہو شمول
جو تہ نشین نہونے دے اور یہ سبب — یہ ہی کہ جرم چپٹا ہوای مرد خوش لقب
ہلکا بھی اور پتلا ہو جرم ای خجستہ خو — اوپر ہی جس سے تیرا کرے تہ نشین نہو
اب مجھسے سُن رسوب معلق کی مائیت — یعنی کہ ہووے بول مین مابین مائیت
جس سے نہ نیچے بیٹھے نہ اوپر کو ہو عیان — قلت ہی اُس سبب کی سبب اسکا بیگمان
جس سے غمام طافی ہوای مرد محترم — یعنی غمام طافی کے اسمین سبب ہون کم
راسب وہ ہی رسوب کہ جو ہووے تہ نشین — محمود پس اگر وہ ہی ای صاحب یقین
نضج کمال جان لے لیکن جو یہ رسوب — ہو غیر طبعی تو یہ ردی ہی نہین ہی خوب
پر غیر طبعی اسمین جو ہوتا ہی تہ نشین — اسباب اسکے دو ہین تو رکھیو یاد بالیقین
اول تو یہ کہ ارضیت ذاتی اسمین ہو — جیسے رسوب رملی ہی ای مرد نیک خو
دوم یہ ہی کہ ارضیت ذاتیہ نہین — ہی امر غیر طبعی کوئی جس سے تہ نشین
ہوتا ہی یہ رسوب تو کیونکر نہو ردی — جب غیر طبعی ہووے رسوب اور اسکی

اور صرف احتراق سے خون جگر کے بھی
ہوتا ہی کمتر ایسا ترسب کبھی کبھی

لحمی بھی ایک قسم ہی ای مرد نکتہ دان
یہ احتراق لحم کا ہی بیگمان نشان

اور یہ بھی احتراق سے خون جگر کے ہو
پر گول ہوتا یہ نہین ای مرد نیک خو

مدی ہی ایک قسم اسے سن لے ای عقیل
آنے کی پیپ کی ہی کسی عضو سے دلیل

وسمی ہی ایک چربی کے مانند ای فتا
اعضاء اصلیہ کا یہ ذوبان ہی لکھا

یا چربی آتی ہووے پگھل کر تو کیا عجب
اور ایک قسم آسمین مخاطی ہی بد لقب

باعث ہی اسکا بلغم خام ای مجسمہ خو
شعری بھی ایک قسم ہی اجزا مین جسکے ہو

لنبائی مثل بال کے موجود سر بسر
اسکا سبب سناؤن تجھے ای نکو سیر

اجزا رطوبتون کے جو طولانی ہون ولا
ثمین کبھی زیادہ ہو سردی تو ای فتا

ہووے جمود اُس گھڑی صورت رسوب کی
حاصل ہو مثل بال کے لنبی سی ای ذکی

کہتا ہی جالینوس کہ ایسی رسوب کو
تا نصف گز بھی دیکھا ہی مین نے یقین کرو

لیکن کھلا نہین کہ یہ پیدا کہان سے ہین
کس جا سے کس مقام سے اور کس مکان سے ہین

اک قسم ہی خمیری جو ہووے خمیر سان
پھولا ہوا یہ ضعف سے معدہ کے ہو عیان

یعنی ہی سوء ہضم سے ای مرد باخبر
اک قسم ریگی ریت کی صورت ہو جلوہ گر

پاتے ہین یہ رسوب مگر تین حال مین
وہ تین حال کہتا ہون یکدست سب سنین

پہلے تو ہی وہ وقت کہ ای صاحب ذکا
آمادہ ہووے مادہ جسد م حصات کا

اور دوسری جو پڑ گئی ہو پتھری ای ذکی
پھر تیسری وہ گھلنے لگے پڑ کے جس گھڑی

اُسکا سفید رنگ جو ای یار پائے تو
سنگ ستانہ کی یہ علامت ہی مو بمو

گر سرخ رنگ ہو تو اُسے سنگ گردہ جان
اک اور ہی مشابہ ریگی رکھ اسکا دھیان

نرم و غلیظ ہووین جو اجزا ارضیہ
وہ رفتہ رفتہ سخت ہون ہو جائین سلیہ

ایسا رسوب ریگی کا ہو گا مقدمہ
بعد اُسکے ریگی ہوئیگا جسپر ہی خاتمہ

یان ہی ترشی غلیظ و لزج دونون کا سبب
گرمی نہ پائے جب تلک ای مرد خوش نقب

اُسوقت تک مشابہ ریگی ہی بیگمان
جب گرمی پاکے سخت ہو ریگی ہی ایجوان

ہووے لزج قوام تو بلغم کی ہی دلیل — بدبو ہو گر تو مادہ ہی بے روے قال و قیل
جو لوگ مختتی ہین دیا لاغر اسی فتا — خشکی سے ہون تو کم یہ رسوب اُنمین ہوئیگا
اور اکثر اُنکے بول مین جو کچھ رسوب ہو — وہ تہ نشین نہوئیگا اے مرد نیک خو
ہوئیگا بلکہ بیچ مین قائم رسوب یا — اوپر ہی تیرتا نظر آئیگا اے فتا
یہ بھی سمجھنے ہیئت مجموعی رسوب — مخروطی ہوتی ہی اسے رکھ یاد دل مین خوب
یعنی عریض نیچے سے اوپر سے نوکدار — اور خاصتہ یہ ارضیہ اجزا کا بھی ہی یار
یعنی گرائین خاک جو آہستہ ایک جا — مخروطی اُسکی شکل عیان ہوگی برملا
اب غیر طبعی ہین جو رسوب اُنکا ہی بیان — اخلاط کے وہ فضلہ سے حاصل ہون اے جوان
ذوبان عضو سے بھی وہ ہون اور خراط سے — اُنمین خراطی ایک ہی چھلکے کی طرح سے
چھلکے اگر سفید ہون اور ہون بڑے بڑے — پس اس گھڑی تو چھلنا مثانہ کا جان لے
اور چھوٹے چھلکے ہو دین تو جرب مثانہ ہی — جسکو نخالی کہتے ہین اے مرد نیک پی
بھوسی کی شکل ہوتا ہی سُن اسکو غور سے — سو یہ کبھی تو ہوتا ہی ذوبان عضو سے
اور قرحۂ مثانہ و رگ سے بھی ہو عیان — پر میلے ہون یہ چھلکے تو اے مرد نکتہ دان
تو جان لے کہ بول کے اعضا کے ماسوا — اعضاے اصلی اور بھی پگھلے ہین اے فتا
چھلکے جو ہو دین مائل سرخی تو اے فہیم — گردے چھلے ہین اسمین نہ شبہہ کرے حکیم
اک قسم ہی دشیشی سویقی بھی ہی نام — اُسکو دشیش کہتے ہین اے یار خاص عام
جو بھوسی گیہون جو کی ہو پیسی جائے خوب — اب حال اُسکا سُن کہ دشیشی ہی وہ رسوب
جسمین کہ چھلکے موٹے ہون سرخی لیے ہوے — اور کہتے ہین سویقی اسے لوگ اس لیے
اجزا ہین اس رسوب کے ستو کی طرح پر — اکثر یہ احتراق سے خون کے ہو آشکار
ہو گردہ و جگر مین کسی کے خراش گر — یا جرب ہو مثانہ مین اے مرد باخبر
ذوبان یا مریض کے اعضا مین ہو دلا — اسمین دشیشی ہوگا سفید اے نکو لقا
پھر کرشنی ہی سرخ مٹر کی جو ہو مثال — تصریح وار اسکا سناؤن مین تجھکو حال
اکثر یہ وجہ اسکی ہی اے صاحب ذکا — گردے کے اور جگر کے ہی اجزا مین احتراق

گر ہو زیادہ عجب اسے کہتے ہین بنام — بلا زبان ہند مین کہتے ہین سب عوام
پر معتبر وہ کف ہی جو ہووے ریاح سے — وہ کف نہین پڑے جو ہلانے سے بول کے
یا باد خارجی سے عیان ہو نہین وہ کف — پہچان اسکی یاد رکھو ای صاحب شرف
جو کف ریاح سے ہو وہ ہوتا ہی دیرپا — جو اور طرح سے ہو وہ ہو جاتا ہی فنا
جتنی زیادہ ریح ہو اُتنا ہو کف زیاد — اور جتنا غلظ ریح مین ہوای نکو نہاد
یا یہ کہ ہووے اسمین لزج جتنا مادہ — اُتنا ہی کف بھی ہوگا بلاشبہہ دیرپا
یہ بھی ہی کلیہ تو سدا یاد رکھو یہ قول — طول مرض کی جیسے علامت ہی غلظ بول
یون ہی جو کف زیادہ ہو اور دیرپا وہ ہو — طول مرض کی یہ بھی علامت ہی عاقلو

بیان رسوب بول کا

اب سُن رسوب کا ذرا جوہر جو ہر سر بسر — جو مائیت مین بول کی آئے جد النظر
مانع کوئی نہو تو وہ ہوتا ہی تہ نشین — دو قسم اسکی ہوتی ہین طبعی ہی اولین
اور غیر طبعی دوسرا ای مرد صاف دل — طبعی وہ جو سفید ہو اجزا ہون متصل
چکنا ہو اور جرم مین یکسان ہو گول ہو — پولا ہو اور ہلکا ہو ای مرد نیک خو
اجزا اگر ہلانے سے وہ پھیل جائین سب — اور جلد تہ نشین نہون ٹھہرائین بول جب
طبعی رسوب حاصل اُسی سے ہو دائما — جو ثانیہ رطوبتون کا فضلہ ہو دلا
یعنی وہ فضلہ لائق جزو بدن ہی یار — یہ ہی رسوب طبعی محمود ای نگار
اسواسطے کہ نضج مین کامل ہی یہ رسوب — یکسان و متصل ہین سب اجزا کیون ہو خوب
یعنی نہین ریاح یہان ہی کمال نضج — خامی نہین ہی اسمین نہ مطلق زوال نضج
اور پولا ہلکا ہونا حرارت کی ہی دلیل — اور گول ہونے سے یہ سمجھ لے تو ای عقیل
یکسان حرارت اسمین ہی بے شبہہ برملا — یعنی بسیط جسم جو رضی ہی ای فتا
یہ بھی اُسی کی طرح سے چکنا ہی گول ہی — لیکن جو مادہ ہووے کبھی اسکی خستہ پی
یا آنکہ ہووے بلغم خام ای نکو سیر — مثل رسوب طبعی نمود جلوہ گر
ان دونون صورتون مین تو دھوکھا نہ کھائیو — یعنے قوام دیوے اسے آزمائیو

یا اور سمت مادہ مجرائے بول سے — راجع ہوا ہی غور سے تو یاد کر اسے
یا باعث اسکا کثرت تحلیل یا دکر — سرسام جسطرح سے دیا جیسے دردسر
یا یہ کہ ہووے کثرت اسہال یا کہ قی — جو شدت تمام سے ہوا ہی مجتمع ہوا
تن سے پسینہ آئے بہت یا کہ اے عقیل — پھٹ جائین برنجین تو یہ بول ہو قلیل
پھٹنے سے برنجین کے اے مرد خوش صفت — ہو جاتی ہی یہ داخل تجویف مائیت
یا گرمی مزاج و یا محنت کثیر — یا تپ کی شدت اسکے لیے ہوگی ناگزیر
یا سادہ ہووے بول کے مجری مین بیگمان — یا یہ سبب کہ پانی پیین کم اور اے جوان
گرمی بھی ہو قلیل جو پگھلاے مادہ — بول کثیر کا لکھون اب حال اے فتا
بول کثیر کے بھی کئی ہوتے ہین سبب — یا پگھلی ہو رطوبت تن اے نکو نسب
شامل وہ ہوکے بول مین نکلی ہو بیگمان — جسطرح سے تپ دق و محرق مین ہے عیان
یا کھائین تر غذائین پیین یا کثیر آب — یا غسل آب سرد سے ہوا اے خرد نصاب
یا کھائین باد سرد تو ہون بند سب مسام — تحلیل ہو سکین نہ فضولات بالتمام
تپ ہوکے دفع جانب مجرائے بول سب — مقدار کو بڑھادین سمجھ لین یہ قول سب
باعث یہی ہی موسم سرما مین اے ذکی — مقدار بول بڑھتی ہی ہوتی نہین کمی
تحلیل بسکہ جاڑے مین کم ہوتی ہی ولا — ملتے ہین بول مین یہ فضولات دائما
اور کثرت سکون مین بھی تحلیل ہوگی کم — مقدار بول بڑھتی ہی اے مرد محترم
یا مادی مرض مین طبیعت فضول کو — بحران کی سبیل پہ اے مرد نیک خو
کرتی ہی دفع جانب مجرائے بول جب — ہوگا کثیر بول یہی اسکا ہی سبب
مخصوص اتفاق مدرات پینے کا — پڑتا ہی جب تو ہوتا ہی یہ حال اے فتا

بیان زبد بول یعنی کف کا

کف کا کرون بیان جسے کہتے ہین زبد — لازم ہی یاد رکھنا یہ اے صاحب خرد
جسم لطیف مادی اگر پائیگا شمول — تن کی رطوبتون سے تو ہوگا کف حصول
جسم لطیف مادی اگر کم ہی اے فتا — نام اسکا ہی زبد کہ ہی کف جسکا ترجما

پس صاف مین تو کچھ نہین جائے سخن یہان
لیکن کدر ریاح سے ہوتا ہی بے گمان

یعنی ریاح بیٹھنے دیتے نہین کبھی
اجزاء ارضیہ کو نہ بھول اسکو اے ذکی

باعث یہی ہی اسکا سُن اے مرد معرفت
جب مادہ غلیظ ہو اور ہووے مختلف

اور کثرت ریاح ہو ساتھ اُسکے اے عزیز
تو بول مین کدورت و غلظت ہو کر تمیز

صاف و کدر کے بول جو ہو درمیان دلا
وہ معتدل ہی یاد اسے رکھیو دائما

اکثر کدر ہو بول برودت کے غلبہ سے
قوت کے بھی سقوط سے تو یاد رکھ اسے

جسطرح پانی برد کی شدت سے ہو کثیف
گدلا دکھائی دیتا ہی اے عاقل شریف

اور گاہ بول ہوتا ہی مانند بول حر
یاد اور چار پایون سا اسکا لحاظ کر

دیتا ہی یہ خبر کہ ہی اخلاط مین فساد
لیکن بہت فساد ہی اے مرد خوش نہاد

یا یہ بھی ہی سبب کہ حرارت سے بے گمان
بگڑا ہوا ہی بلغم خام اے رموزدان

ریح غلیظ اُسمین جو رہتی ہی مشتمل
اُس سے کدورت آئی ہی اے مرد اہل دل

اسطرح کا فساد کبھی سر کا در دلائے
گاہے صداع بلغمی مین ایسا بول آئے

گر اسمین ہو دوام تو سرسام ہو یگا
اور چند روز یہ اگر ایسا ہوا ہی فتا

یعنی ہوا سمین رنگ کسی عضو کا عیان
اُس عضو کا پگھلنا ہی دال اسپہ بے گمان

یہ قول جالینوس کا تھا مین نے جو لکھا
پر اور اہل تجربہ نے یون بھی ہی کہا

اس بول مین بیان ہوا جسکا سر بسر
گر ابر یا دھوان سا نجھے آئے کچھ نظر

یہ ہی دلیل طول مرض اور نشان موت
گر ہو برابر ایسا تو ہووے مریض فوت

بیان مقدار بول کا

مقدار بول مین طرح پر ہی اے عقیل
اول تو وہ ہی جسمین کہ مقدار ہو قلیل

دوم کثیر اور سوم معتدل ہی بان
مقدار معتدل اُسے کہتے ہین اے جوان

جو حالت صحت مین ہو اور اُس سے گر گھٹے
وہ ہی قلیل اور جو بڑھ جائے تو اسے

کہتے ہین سب کثیر اسے یاد رکھ سدا
بتلاؤن اب سبب تجھے بول قلیل کا

یا ضعف واقعہ ہی دیا یہ کہ گردہ مین
ہووے قصور جاذبہ یا دا سکو سب کرین

بیان بو ہونے اور نہونے کا بول مین

دو قسم بوے بول ہی ذو الرائحہ ہی ایک — بے رائحہ ہی دوسرا ای با تمیز لیک
ذی الرائحہ مین بو جو ہو کم تو یہ ہی نشان — یان نضج کا عدم ہی برودت بھی ہی یہان
یا ضعف ہی عزیزی حرارت مین رکھو تو یاد — بدبو شدید ہووے تو ای مرد خوش نہاد
بیشک وہ مادہ کی عفونت سے ہی مگر — ہی شرط مادی ہو مرض ای نکو سیر
گر یہ نہو تو بول کے مجری مین قرحہ ہی — اور ترش بوے بول ہو گر ای نجستہ پی
یہ سرد مادہ کی عفونت کا ہی نشان — گر حالت صحت مین ہو بو ایسی ایجوان
مدت تلک تو ہو تپ سودا دی بالضرور — یا بلغمی وہ تپ ہو صحت مین پرے فتور
امراض حادہ مین ردی تر ہی کھٹی بو — سمجھے سے ہی عزیزی حرارت کے ایسی بو
بو مائل حلاوت اگر بول مین ملے — بے شبہہ جان لے کہ ہی غلبہ سے خون کے
بے رائحہ ہو بول تو سردی کا غلبہ ہی — اسکا سبب بتاؤن تجھے ای نجستہ پی
یا دفع مادہ وہ ہوا ہی عفن جو ہو — یا دغدغہ ہو غلبہ برودت کا جان لو
اسوقت گر درست طبیعت ہی اور قوی — تو دفع مادہ سے علامت ہی برد کی
یعنی برودت آئی ہی غالب مزاج پر — جسطرح حمیات عفن مین ہو یہ اثر
یعنی مرض پہ طبع اگر غالب آتی ہی — اور اس گھڑی زیادہ وہ اسہال لاتی ہی
پس ایسے وقت بول سے بو کرتی ہی فرار — سردی وہین مزاج مین ہوتی ہی آشکار
بے رائحہ ہو ضعف طبیعت کے ساتھ گر — قوت کا بھی سقوط ہو تو اسکو یاد کر
بیشک سمجھے عزیزی حرارت مریض کی — اور بول طبعی آئے جو صحت مین ای ذکی
وہ معتدل ہی یعنی نہ زائد ہو بو نہ کم — اب حال صاف و تیرہ کا کرتا ہون مین رقم

بیان صاف اور کدر ہونے بول کا

ہی صاف بول جسمین نظر آر پار آئے — وہ ہی کدر نہ جسمین نظر پار جانے پائے
اجزاء ارضیہ کا ہو گر مختلف قوام — شامل نہو ریاح تو بس بول بالتمام
ہو لیگا صاف لیک جو دونون کا ہو شمول — بیشک کدر وہ ہو لیگا ای صاحب عقول

ہوتی ہی علت اسکی سبب اسکا دون بتا
اسواسطے کہ اسکے مجاری ہون ای فتا

غلبہ سے سردی خشکی کے بس تنگ اور کثیف
پس ہو جمود غلطون مین اور غلظ ای شریف

اغلاط اس سبب سے رُکے رہتے مین دلا
پتلا ہی بول آتا ہی بے شبہہ بر ملا

یا جب رجوع مادہ ہو جلد کی طرف
شامل نہوگا بول مین ای مرد باشرف

پتلا رہیگا بول نہوگا اُسے قوام
اک فائدہ سناؤن تجھے یاد رکھ مدام

امراض حادہ مین جو پانی سا بول آئے
خامی وضعف ہضم کا بیشک نشان دکھائے

گاہے تمام قوتون کے ضعف سے دلا
رقت نمود بول مین ہو یاد رکھ سدا

اور کون کا گر ہو شدت تپ مین رقیق بول
از بس بُرا ہی اور ردی یاد رکھ یہ قول

خوف ہلاک ہی جو رہے یہ ہمیشہ حال
گاڑھے کا اب بیان سُن ای صاحب کمال

گاڑھا قوام ہووے تو جان اسکے دو سبب
پہلے نہونا نضج کا ای مرد خوش لقب

دوم نکلنا غلظ کا کثرت سے ای فتا
جسطرح سے کہ ہو مثلاً تپ کی ابتدا

تب ہو غلیظ بول اور آخر مین کچھ ہو کم
ظاہر ہی ابتدا سے یہ ای مرد محترم

گاڑھا جو بول ہو تو ہی بے نضجی کا نشان
اور انتہا مین گاڑھا ہو تو بے گمان یہان

یہ ہی نشان کثرت اغلاط نضج کا
بحران کے طریق پہ جو دفع ہو گیا

امراض حادہ ہین اگر قبل منتہا
قارورہ ہو غلیظ تو ہی یہ بہت بُرا

یا پھٹ گیا ورم کوئی یا عضوین کھل گئین
اُسوقت یہ سبب عدم نضج سے نہین

اسواسطے کہ شرط ہی وہان غلظت مواد
صفرائیت یہان ہی مگر باعث فساد

یہ بھی سمجھ کہ غلطون کی کثرت سے ای فتا
بے نضج گاڑھا ہو تا نہین بول برملا

پس قبل منتہی جو نہین نضج کا زمان
کیونکر ہو اس جگہ عدم نضج کا گمان

غلظت پتون مین بول کے بہتر ہی اُس گھڑی
جب دفعتہً مواد نہ یادہ ترای ذکی

مستفرغ اُس سے ہووے اور احوال طبع کا
پھر ہوتا جائے مائل راحت بھی ای فتا

اور آتا جائے بول مین ہر روز اعتدال
اُس وقت بہتری پہ ہی بول غلیظ دال

کم کم غلیظ بول اگر آئے ہی بُرا
قوت مین ضعف و کثرت اغلاط ہی ولا

زیتی ہی دوسرا کہ جو چکنا ہوای جوان | روغن کی طرح اُسکا سبب ہین لکھون عیان
اعضاء اصلیہ کی یہ ذوبان کی ہی دلیل | یہ موت کا نشان ہی بے ردے قال و قیل
لیکن قوام و صورت قارورہ مین اگر | مطلق نہ فرق تیل سے ہوای نکو سیر
یہ دو طرح ہی ایک بُرا ایک ہی بھلا | بد وہ ہی جسکا ہووے عفونت سبب ولا
اخلاط مختلف لزج اسمین ہون بیشتر | اور نیک ایسا بول وہ ہی خوب یاد کر
بحران کی سبیل یہ یعنی اگر کبھی | مستفرغ اُسمین ہووے جو سود انوای ذکی
یہ رنگ بہتری کا ہی بے شبہہ و گمان | لیکن قلیل ہوتا ہی ای مرد نکتہ دان
یعنی یہ رنگ ہوتا ہی اسطرح گاہ گاہ | یہ بھی لکھا ہی یاد رکھ ای فہم دستگاہ
یعنی جو بول زیتی و ذوبانی ای عزیز | امراض حادہ مین عیان ہووے کر تمیز
پر چوتھے روز آئے تو بس ساتوین ہی دن | مرجائیگا مریض جوان ہووے یا مُسن
اس ارغوانی رنگ سوم ہی تو یاد کر | بے شبہہ احتراق ہی یہ احتراق پر
بیشک نشان ہی یہ ہلاکت کا بین بیش | چوتھا ہی رنگ سرخ سیاہی ہو جسمین بیش
یہ بول جسکا ہووے مرکب ہی تب اُسے | اور احتراق خون سبب اسکا جان لے
اخلاط بھی غلیظہ ہین اس بول مین سبب | ذکر قوام بول رقم کرتا ہون مین اب

بیان قوام بول کا

ترچیز گاڑھی ہووے کہ پتلی ہوای عزیز | دونون قوام ہین اسے رکھ یاد با تمیز
تا بہ دورہ مین ہلانے سے لہرین اگر | موٹی ہون اور بڑی ہون وہ ای صاحب ہنر
گاڑھا ہی یہ غلیظ جسے کہتے ہین مدام | پتلی جو لہرین ہون تو ہی اُسکا رقیق نام
دونون مین اعتدال جو ہو معتدل وہ ہی | اسباب اب رقیق کے سُن ای مجتبی
بالو نہووے نضج و یا سدہ ہو نہان | مجرائے بول مین اسے رکھ یاد مہربان
کسطرح دفع خلط ہوای مرد نیک خو | اکثر ہو ضعف جاذبہ گردہ سے رقیق
گاہے جگر کے جاذبہ کے ضعف سے رقیق
پانی بہت زیادہ پیے دفع ہو تری | اس سے بھی رقت آتی ہی اور سردی فصل کی بھی

اسمین رسوب و نضج برودت کے غلبہ سے ہوتا نہین ہی یا اسے باخرد کرے
یا تھوڑا سودا ہو اُسے بلغم مین مہربان اسمین رسوب ہوگا مع النضج بے گمان
ہر چند نضج تام نہین پر کسی قدر ہوتا ہی نضج اسمین اسے خوب یاد کر
بر و مزاج پر ہی رصاصی مدام وال پہلا ردی زیادہ ہی ای صاحب کمال
اور دوسری مین کم یہ ردات ہی رکھ خبر قلعی کا رنگ کہ چکا مین تجھسے سر بسر
ہمرنگ شیر سا تو ان لبنی ہی ای جوان یہ بلغم غلیظ کا یا ہوتا ہی نشان
اعضا را صلیہ کا پگھلنا ہی یا سبب یہ بھی ردی ہی یاد رکھ ای مرد خوش نسب
امراض حادہ مین یہ ہوتا ہی بیشتر قسم دوم سفید کی اب پڑھ کے یاد کر
قسم دوم سفید مجازی دو قسم ہی اک بے قوام پانی سا ای مرد نیک پی
اور دوسرا وہ جسمین کہ فی الجملہ ہو قوام پہلے کا نام آبی ہی ای مرد نیکنام
یہ ہی دلیل غلبہ سردی کی ای عزیز اور ضعف ہضم کی بھی دلالت ہی کر تمیز
پر ضعف اسقدر کہ نہین نضج کی امید اور سدہ سے بھی ہوتا ہی پانی سا یہ سفید
وہ سدہ جو کہ بول کے مجری مین ہو پڑا رنگین گو کہ مائیت اُسکی ہو ای فتا
پر سدہ کے سبب سے ٹھہر کر سدا وہ بول نکلے مثال آب دلا یاد رکھ یہ قول
اور یون ہی جبکہ بول کے مجری کا راستا ہوتا ہی تنگ یاد رکھ اُسدم بھی ای فتا
بے شک سپید ہوگا گو وہ مرض ہو حاد سرسام مین بھی ہوتا ہی ایسا ہی ای نگار
صفرا دماغ کو متوجہ ہوا ہی وان پر شرط ہی جگر مین نہ گرمی ہو مہربان
ہی عارضہ جو ایک ذبابیطس ای ذکی اسمین بھی حال تفسیرہ ہوتا ہی ایسا ہی
یعنی ادھر تو پانی پیا اُس مریض نے اور آب بول ہوکے سراسر نکل پڑے
شکل دوم سفید مجازی کی ای عقیل جسمین قوام تھوڑا سا ہو اُسکی سن دلیل
کثرت ہی اسمین بلغم آبی کی بے گمان الوان جو مرکب ہین اُنکا سن بیان

بیان الوان بول مرکبہ کا

اول عسالی بول مرکب مین ہی دلا اسمین جسکا ذکر بیان پہلے کر چکا

دوم سپید وسمی ہی ای یار مہربان | ذوبان سمین و شحم کا اسکا سبب تو جان
یعنی یہ شکل پیہ جو ہو بول ای فتا | ہی یہ پگھلنا اُسکا حرارت سے دائما
سوم اہالی ہوتا ہی پیہ چراغ سا | ذوبان شحم و کثرت بلغم سے ہی دلا
فقاعی چوتھی قسم ہی جو ہو سفید و زرد | یعنی سفید مائل زردی ہو بول مرد
فقاع وہ شراب ہی جو جَو سے بنتی ہی | اسباب اسکے چند ہین ای مرد نیک پی
یا تو حصول مادہ ہی یا دا سکو سب کہین | جو قسرۂ مثانہ سے آتا ہی بول مین
یا خام مادہ کا یہ فقاعی ہی نشان | ذوبان ہی یا حصات مثانہ کا بے گمان
پنجم سفید مثل منی جسکا ہی سبب | یا مادۂ لزج اسے رکھو یاد بے تعب
فاعل مدام جسکی حرارت ہی منضجہ | اور ام بلغمیہ مین جسطرح مادہ
ہوتا ہی دفع نضج حرارت سے ای عزیز | بحران کی سبیل پہ رکھ اسکا تو تمیز
یعنی وہ دفع ہوگی مثانہ کی سمت کو | شکل منی بناتا ہی بے شبہ بول کو
یا بلغم کثیر سبب اسکا ہی عیان | جو جوہر غذائی مین شامل ہوا یجوان
جزو بدن غذا کو نہونے دے بے گمان | احشا مین چندے رہتا ہی ای مرد نکتہ دان
ادرار کی سبیل پہ طبع مریض جب | کرتی ہی اُسکو دفع تو بے شبہ و عجب
ہووے منی کی شکل رطوبت یہ بول مین | ادراک سبب ہی اور اسے اہل دل سنین
ہو بلغم زجاجی کی کثرت سے بھی کبھی | تپ آئے پہلے جسکی عفونت سے ای غنی
بعد اُسکے نکلے بول بشکل منی دلا | اس قاعدہ کو یاد رکھ ای صاحب ذکا
یعنی منی کی شکل یہ بلغم جو ہوتا ہی | گرمی سے جب پگھلتا ہی ای مرد نیک پی
بول کثیر مثل منی نکلے لاکلام | اب جان تو کہ شکل منی بول بالدوام
ان عارضون کے گر ہو بدون ای نکو سیر | از بس ردی ہی اور خطرناک سر بسر
ہی یہ نشان کثرت بلغم کا بے گمان | اور ہی حرارت اسمین یہ رکھ یاد مہربان
پیدا ہو ضرع یا کہ تشنج مریض کو | یا فالج اور یا اُسے آزار سکتہ ہو
قسم ششم سپید رصاصی ہی ای عزیز | سردی سے جسمین تھوڑی کمودت ہو کر نیز

مخصوص جبکہ بول کی مقدار بھی ہو کم — یہ نظم پیچدار تو مین کر چکا رقم
اک کلیہ بھی جان کہ قارورۂ سیاہ — از بس بُرا دہی ہی جو ای بندۂ الٰہ
یکسان رہے سیاہی مین باقی نہ فرق ہو — اور بول وہ بھی بد ہی کہ جسمین رسوب کو
پائین سیاہ اور اگر امراض حاد مین — ایسی مشاہدہ کوئی شی بول مین کرین
جو مثل ابر سرخ پڑے بول پر نظر — پس ایسے حال مین تو بلا شک یقین کر
ہی بے گمان علامت سرسام ای ذکی — اور در ذات جنب مین ضیق النفس مین بھی
آئے سیاہ بول تو ای مرد باخبر — یہ احتراق کی ہی علامت خیال کر
اور گھٹنے کا غریزی حرارت کا ہی نشان — ہو گا ہلاک جلد وہ بیمار بے گمان
ایسے مرض ہین بعض کہ بول سیہ کے ساتھ — بحران انکا ہوتا ہی ای مرد خوش صفات
اس شکل مین وہ بول سیہ رنگ بے گمان — ہی قوت طبیعت و صحت کا بس نشان
جس طرح حمیات مین سودا دیہ ہون جو — یا درد ہو رحم مین ویا در دپشت ہو
امراض مین لحال کے یا ای خرد پناہ — یا احتباس حیض مین وہ بول ہو سیاہ
یا بند ہو دے خون بواسیر بعد ازان — یہ رنگ ہو تو جان کہ صحت کا ہی نشان
مخصوص ایسے وقت سیاہ اُسکے پائے ہون — سودا کے جب عمل مین مدرات آئے ہون
بحران جسکو کہتے ہین مجمود ای فتا — اُسمین یہ رنگ باعث صحت ہی دائما
بحران خاص مین بھی جو یہ بول ہو کثیر — یہ بھی دلیل قوت و صحت ہی ای امیر
برقان مین بول سرخی سے ای مرد باخبر — مائل کبھی ہو غلظ و سیاہی کی سمت گر
دفع مرض کی یہ بھی بلا شک دلیل ہی — اب رنگ پنجمین مین یہان قال و قیل ہی

پانچوان رنگ بول سفید ہی

پنجم سفید رنگ ہی دو قسم بالدوام — اک ہی حقیقی ایک مجازی ہی لا کلام
اقسام اُس سپید حقیقی کے سب ہین سات — اول مخاطی نام ہی ای مرد نیک ذات
یعنی کہ ناک سے جو رطوبت نکلتی ہی — اُسکو مخاط کہتے ہین ای مرد نیک پی
ہی خام بلغم اسکا سبب جو کہ ہو کثیر — برد مزاج پر یہ دلالت ہی ای امیر

کثرت ہی احتراق کی ان دونون رنگ سے — لیکن ہین مادہ مین یکے بعد دیگرے
یعنی ردی زیادہ ہی چوتھے سے پانچوان — اسکو ہمیشہ یاد رکھ ای مرد رمزدان
یہ رنگ اور سیاہ اگر رنگ بول مین — بعد از مشقت آئے نظر تو یہ جان لین
ساتھ اسکے ہو ضرور تشنج کا بھی شمول — اور یون ہی بول طفل مین ای صاحب عقول
یہ رنگ نابکار تشنج کی ہی دلیل — رنگ سیاہ مین کرون اب بحث قال و قیل

چوتھا رنگ بول سیاہ ہی

چوتھا سیاہ رنگ ہی ای مرد نیک نام — درجے بھی اسکے چار ہین از روے انتظام
پہلا جو زعفرانی سے ہو جاتا ہی سیاہ — صفرا کے احتراق پہ ہو بیگمان گواہ
دوم جو ہو سیاہی کو اقتم سے مستحیل — صفرا کے احتراق پہ ہان یہ بھی ہی دلیل
اور ہی جمود خون پہ یہ دال بیگمان — سبزی کے بعد ہووے سیاہی تو ایجوان
یہ درجۂ سوم مین ہی ای مرد باخبر — سودا سے خالص اسکا نشان ہی تو یاد کر
یا غلبۂ جمود ہی ای صاحب ذکا — برگ درخت جارون مین جسطرح دانا
پالا اٹھاتے ہین تو وہ ہو جاتے ہین سیاہ — اب چوتھا درجہ مجھسے سن ای بندۂ آگہ
بول سفید جسمین سیاہی ہو ای غنی — چوتھا ہی درجہ باعث سودا ے بلغمی
ہی احتراق اسکا سبب یا جمود ہی — پس اس سبب سے رنگ تا یان کبود ہی
اسباب اور بھی ہین سوا اسکے معتبر — یعنی شراب اسود و کانجی سے بیشتر
ہوتا ہی ایسا رنگ کبھی اگر کرے نوی — مستعمل انکو پر اسے رکھ یاد ای ذکی
گر قوت جگر کا بھی اسمین سقوط ہو — لاریب باخطر ہی یہ ای مرد نیک خو
ہان گر سبب ہو کثرت مقدار کا وہان — جسکو نہ طبع ہو متصرف تو بیگمان
کچھ ڈر نہین ہی بلکہ یہ ہی دفع کی دلیل — سودا و یہ مرض مین بھی ای زیرک و عقیل
بعد از سپید بول سیہ دیکھے تو اگر — بیشک نشان صحت کا ہی یہ شرار ہی مگر
خفت مرض کی ہووے طبیعت بھی ہو قوی — ورنہ یہ احتراق کے باعث سے ای ذکی
ہی بیگمان فنا ے رطوبت پہ بس دلیل — اور ہی نشان جمود کا ای حاذق عقیل

دونون سبب کے فرق کا کرتا ہون تذکرہ — ضعف ممیزہ مین نغسالی ہو تفرقہ
اور خون کے غلبہ مین وہ نغسالی نہ ہوئیگا — امراض بارودہ مین اسی وجہ سے دلا
وردی کبھی ہو بول کبھی اقتم ای عزیز — ہوتا ہی کاما مسرقانی بھی کرمیز
قولنج اور درد کمر مین جو بلغمی — ہووے تو سرخ بول سے دھوکھا کبھی
ضعف ممیزہ سبب اُسکا ہو دائما — اور جذب ہونا خون کا اسفل کو ای فتا
پھٹ جانے سے بھی رگ کے کبھی ہووے سرخ رنگ — گر ہو قلیل خون تو غسالی ہو بیدرنگ
زائد ہو گر تو احمر قانی ہو بے گمان — یرقان مین جو بول ہو اقسم نوای جوان
اُسکا سبب تو بلغمی سدہ سے جان لے — منفذ ہی جو مراری یہ سدہ وہان پڑے
صفرا جگر مین جمع ہو اُسوقت یک بیک — اُسمین مگر مدام نظر آتی ہی چمک
حالانکہ بول سرخ مین رخشندگی کہان — اور گاہ احتراق سے ای مرد نکتہ دان
ہوتا ہی رنگ بول کا زیتی و یا سیاہ — ہر حال مین مگر کف زرد اسکا ہی گواہ
گاہے عروق مین جو بڑھے سدہ بلغمی — تب ہووے بلغمی تو ہو سرخ اسمین بول بھی
گر ہی یہان عفونت بلغم کی ہی سبب — صفرا ملا ہوا ہو جسے ای نکو لقب

تمییز ارنگ بول سبز ہی

اب تمییز ارنگ بول سبز اُسکا ہی بیان — درجے ہین پانچ اُسکے لیے ای رموزدان
پہلا تو فستقی ہی دگر آسمانی ہی — سوم ہی درجہ نیلجی ای مرد نیک پی
ان تینون درجون مین ہین یکے بعد دیگرے — سردی پہ دال یاد اسے اہل دل کرنے
قرشی کے فستقی مین ہین دو قول مختلف — موجز مین تو ہوا ہی وہ سردی کا سترف
قانون کی شرح مین یہ لکھا اُسنے ای فتا — صفرائے محترق سبب اسکا ہی دائما
ہر چند یہ عیان ہی کہ اندک سیاہ رنگ — ملجائے رنگ زرد سے جسوقت پیدرنگ
تو ہو گا رنگ بول کا مل جل کے فستقی — صفرا کے احتراق پہ ہی دال ای ذکی
لیکن یہ رنگ پایا ہی بارد مزاج مین — جمہور اس لیے اسے سردی ہی سے کہین
کرائی رنگ چوتھا ہی ہمرنگ گندنا — زنگاری رنگ پانچوان قارورہ مین بنا

پھر اترجی ہی درجہ دیگر بڑھا ہوا — ہو پوست ترنج کا رنگ اسمین برملا
ہی دال اعتدال مزاجی پہ بیگمان — ہضم صحیح پر بھی دلالت ہی اسکو ان
لکھا ہی یہ ذخیرہ مین ای عاقل شفیق — اگر ہو قوام اترجی قارورہ کا رقیق
تو صحت مزاج کی لاریب ہی دلیل — اور غلظت قوام مین خامی کی ہی سبیل
ہی قول زکریا کا کہ صحت کے حال مین — صحت کا ہی نشان یہ بہ رنگ اسکو دیکھین
گر حاد ہی مرض تو دلیل فساد ہی — یعنی رجوع مادہ کا ای مجستہ پی
بیشک ہوا ہی اب کسی عضو رئیس پر — اسوجہ سے نہ بول مین اُسکا رہا اثر
جو رنگ بول ہلکا ہو یعنی اترجی — صورت بتاؤن زرد کی اب تجھکو میری
اشقر ہی درجہ تیسرا ای مرد باخبر — یعنے ہو زرد مائل سرخی تمیز کر
گرمی پہ اور حرارت صفرا پہ ہی دال — اب چوتھے درجے کی بھی سناؤن تجھے مثال
نارنجی چوتھا درجہ ہی ای صاحب عقول — ناری ہی پانچوان اسے ہرگز کبھی نہ بھول
چھٹوین کو زعفرانی بھی کہتے ہین خاص و عام — نزدیک بعض احمر ناصع ہی اسکا نام
یہ تینون درجے جان یکے بعد دیگرے — ہین غلبہ و حرارت صفرا مین سب بڑھے

دوسرا رنگ بول سرخ ہی

رنگ دگر جو سرخ ہی درجے ہین اسکے چار — اصہب ہی پہلا اسمین جو بھورا ہوا ای نگار
وردی ہی رنگ دوسرا اُس سے بڑھا ہوا — اور بعد اسکے احمر قانی ہی تیسرا
جو اصل رنگ سرخ ہی ای مرد نکتہ دان — پھر نام چوتھے درجے کا اقتم ہی بیگمان
ہوتی ہی سرخی اُسمین سیاہی لیے ہوے — اکودہ ہو مگر وہ سیاہی غبار سے
ہوتی نہین چمک مگر ان چارون رنگ مین — یہ نکتہ کام کا ہی اسے اہل دل سنین
یہ چارون رنگ غلبۂ خون سے ہون ای ذکی — پر گاہ ضعف گردہ و ضعف جگر سے بھی
حاصل یہ رنگ ہوتا ہی رکھ اسکا تو خیال — وجہ اسکی تجھسے مین کہون ای صاحب کمال
جب قوت ممیزہ ہو جاتی ہی ضعیف — تو مائیت بھی بول کی ای عاقل شریف
جیساکہ چاہیے نہین ہوتی ہی خوب صاف — اُسدم یہ رنگ ہوتا ہی بیشبہہ وخلاف

بیان شرطون کا جو دلالت بول مین لازم ہین

اُسوقت ہی دلالت پیشاب معتبر — حال بدن پہ ای ہنر آرائے باخبر
شامل مغیرات علاوہ نہوئین جب — نہ خارجی امور ہون ای مرد خوش لقب
جیسے لگانا مہندی کا ای مرد نیک رائے — رنگین شی کا کھانا کہ وہ رنگ آمین آئے
جسطرح ایسی ہوتی ہین ترکاریان کئی — کھانے سے جنکے سبز ہو رنگت اُس آب کی
کاسنجی کا کھانا کرتا ہی قارورہ کو سیاہ — اور زعفران یا کہ املتاس کھائے گاہ
یا مے پیے تو زردی و سرخی نمود ہو — اسکا خیال پہلے سے لازم ہی تم رکھو
غالبہ ہوا اور غصہ کہ بیدارے کثیر — پیشاب زرد و سرخ ہو گرمی سے ای امیر
پر جاگنے مین گر بہت افراط ہو دلا — تحلیل ہوتی ہی وہ حرارت بھی ای فتا
اُسدم سفید ہوتا ہی پیشاب کا بھی رنگ — اور ضعف ہاضمہ سے کدورت ہو بیدرنگ
قبل از غذا جو پانی کوئی نابلد پیے — کچھ آتا ہی جگر مین وہ آب اُس مقام سے
اعضاے بول مین وہی پھر جاکے بول ہو — ہلکا ہو رنگ بول کا ای مرد نیک خو
سوزش سدا ہو بول مین بعد از مباشرت — چکنائی اُسکے ساتھ ہین کر اُسکی معرفت
تاگون کی شکل بھی نظر آتی ہی ثفل مین — ان باتون کا خیال سدا خُرد مین رکھین
تا ان علامتون سے نہ دھوکھا مرض کا ہو — تجویز خوب کر لین اسے ای خجستہ خو

بیان قارورہ کے پانچ رنگ کا

بس رنگ بول پانچ ہین پہلا ہی اُسمین زرد — پھر سرخ و سبز اور سیاہ ای خجستہ مرد
اور پانچوان سفید ہی رکھ یاد دائما — یہ سب ہین اصل باقی فروع انکے ای فتا
پر بول سبز رنگ سبجی کے قول سے — زرد و سیاہ سے ہی مرکب یہ جان لے
پہلا جو رنگ زرد ہی ای مرد نکتہ بین — چھ درجے اُسمین ہوتے ہین تنہی ہی اولین
یہ سب سے ہلکا ہوتا ہی مانند رنگ کاہ — جو خشک ہو گئی ہو سو یہ رنگ ہی گواہ
ای باخبر مزاج کی سردی پہ یہ گمان — اور سوء ہضم اسکا سبب جان ایجوان
یا مائیت کی ہوتا ہی کثرت سے بھی یہ رنگ — اور ہو وے گاہ قلت صفرا سے بیدرنگ

تھوڑا بقیہ اُسکا گرای بلند نام
اسواسطے کہ خون کا پتلا کرے قوام

شامل لہو مین رہتا ہی تا خون کو سدا
پہونچائے اُن رگون مین جو باریک ہین ولا

وہ خون سارے جسم مین ہر ایک عضو تک
پہونچے بدن کا جزو ہو بے روے ریب و شک

اور اُسکے بعد راہ مسامات سے ولا
ہوکر پسینہ ہوتا ہی خارج یہ تھوڑا سا

جو باقی رہ گیا تھا پلٹ آتا ہی وہ آب
نیچے جگر کے رگ جو ہی ای مرد خوش نصاب

ہوکر یہ اُسمین جاتا ہی گردون کی سمت کو
ایک ایک رگ ہر ایک سے ای مرد نیک خو

نکلی ہی اور دل وریہ کی سمت ہی گئی
کہتے ہین طالعین جسے لوگ ای ذکی

پہونچاتی ہین دل وریہ کو یہ رگین غذا
اس مائیت مین خون کا جزو جو ہو لگے ہا

وہ خون ہی غذا ریہ و قلب و گردہ کی
آتا ہی کچھ سوریہ و قلب ای ذکی

اور کچھ بچا وہ گردون کی ہو جاتا ہی غذا
رنگین پانی رہتا ہی باقی فقط ولا

آتا ہی برنجین مین وہ آب رنگ دار
اور اُس سے تھوڑا تھوڑا مثانہ مین بار بار

ہر دم ٹپکتا رہتا ہی جب خوب جمع ہو
پھر بول ہوکے دفع ہوای مرد نیک خو

فضلہ ہر ایک عضو کا ہنگام انہضام
جو قابل اندفاع کے ہوتا ہی بالدوام

اس بول مین وہ ہوتا ہی شامل یہ جان لو
پر اُسمین جو کہ قسم لطیف و رقیق ہو

اس مائیت مین جاتا ہی بے اشتباہ مل
رنگین جس سے بول ہوای مرد اہل دل

اور اُسمین جو کہ قسم کثیف و غلیظ ہی
وہ تہ نشین علیحدہ ہوای خجستہ پی

صفرا زیادہ جتنا ہو ای صاحب تمیز
اُتنا ہی بول ہوگا بلاشبہہ رنگ خیز

کم اور لطیف ہوئیگا صفرا یہ جسقدر
ہلکا ہو رنگ بول بھی لاریب اُسقدر

گر بلغم غلیظ کی کثرت ہوای عزیز
قارورہ مین بھی ہوئیگی غلظت تو کر تمیز

اور ہی اگر وہ بلغم آبی تو دوستان
مانند آب بول بھی ہوئیگا بے گمان

گہ بلغم غلیظ مین گر ضعف ہضم سے
پیدا ریاح ہووے تو اسکو بھی جان لے

کف آتا ہی ہر ایک کو قارورہ مین نظر
گر مستوی قوام ہی بلغم کا سر بسر

قارورہ صاف ہوگا وگرنہ کدورہ ہو
اب بول کی دلالتون کی شرطین تم سنو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالۂ تفسرہ یعنی دلائل بول

اب بیان سے بحث بول کا لکھتا ہون تذکرہ — کہتے ہین اصطلاح مین نام اسکا تفسرہ
قارورہ نام شیشہ ہی اے یار لا کلام — لیکن مجازاً اسلیے یہ بول کا ہی نام
شیشہ جو بہر بول مقرر کیا گیا — قارورہ نام بول المبا نے رکھ دیا
شفاف اور سفید مگر شیشہ چاہیے — اور بول بھی وہ صاف ہو گرد و غبار سے
لازم ہی شیشہ شکل مثانہ بنایا جاے — تا بول اُسی طرح سے نظر اُسمین تجھکو آوے
جیساکہ تھا مثانہ مین رکھ یاد تو یہ قول — لیکن بڑا ہو شیشہ کہ جسمین تمام بول
آجاے اور تھوڑی جگہ بھی تہی رہے — تا بول شیشہ مین حرکت خوب پا سکے
وقت اُسکے دیکھنے کا یہ بہتر ہی اے ذکی — جب خواب معتدل سے ہو بیدار آدمی
اور قبل کھانے پینے کے پیشاب وہ کرے — پر اسکا بھی لحاظ ہی واجب سدا تجھے
ہی بعد چھ گھڑی کے یہ خارج زا اعتبار — گرمی مین پتلا جاڑے مین گاڑھا ہوے گا
پر نزد شیخ ایک ہی ساعت کا ہی جواز — اب بول کی حقیقتون کا مین بتاؤن راز

بیان حقیقت بول

یہ بول کیا ہی ہی یہی پانی پیا ہوا — ملنے غذا کے بعد جگر مین جو دا ہوا
قدر کثیر ہوتا ہی فضلون سے منفصل — نیچے کی رگ سے بعدہ اے مرد اہل دل
گردون مین جاتا ہی وہ اسے غور سب کرین — پھر راہ برنجین سے جائے مثانہ مین

ہو اُسمین رگ ضعیف صغیر اور مختلف | مابین تپ عظیم ہو ای مرد معترف
پر غب خالص اس سے زیادہ ہی ای فتا | یعنی زیادہ پہلے سے رکھ یاد دائما
اب شطر غب کا مجھسے بیان یک قلم سنو | پہلے تو نبض مختلف اور منخفض بھی ہو
مائل بعظم ہوتی ہی یہ نبض بعد از ان | پہچان خوب یاد رکھ ای مرد نکتہ دان
جسمے بلغمی مین یہ شریان ای ذکی | پہلے تو منخفض ہو صغیر و ضعیف بھی
متفاوت اُسکے ساتھ ہو ای مرد معترف | بار دگر یہ ہو متواتر و مختلف
جسمے مطبقہ مین کہ غیر عفن ہو جو | نبض اُسمین لیّن اور عظیم و قوی بھی ہو
اور ساتھ عظم کے ہو سریع ای رموزدان | حتی مطبقہ عفنی ہو تو بے گمان
ہو گی عظیم اور سریع اور مختلف | یہ نبض ہوتی ہی انھین وصفون سے متصف
اور ربع مین ہو مادۂ بلغمی سے گر | سودا حصول طبع مین ای مرد باخبر
تو نبض نرم اور بطی ہو گی بے گمان | صفراوی مین سریع تواتر کے ساتھ جان
اور ربع دموی مین یہ عظیم اور نرم ہو | سوداوی مین صغیر صلب ای نجیب خو
یہ سب امور نبض کے اول سے تا اخیر | ہر اک مرض کی راہ سے ایسے ہی ہون کثیر
لیکن جو انمین اور ہون شامل لواحقات | ممکن تخالف انمین ہی ای ماہر نکات
یہ نبض کا رسالہ کیا مین نے اختتام | لاکھون درود احمد و حیدر پہ اور سلام

نبض کی حالت
نبض اور نبض
نبض اور نبض
غب خالص اور
شطر غب وغیرہ
مین ۱۲

غصہ مین اور غضب مین سدا نبض ہو عظیم
شاہق سریع اور متواتر بھی ای حکیم

جب غصہ اور خوف و خجالت ہون ایکجا
گہ مختلف ہو گاہ عظیم ای نکو لقا

تسکین غصہ کے لیے ای مرد نکتہ دان
ظاہر کیا جو جائے تکلف تو بیگمان

اکثر ہو نبض مختلف اور ہو کبھی عظیم
امراض کی بھی نبض سُن اب مجھسے ای حکیم

بیان نبض کا امراض مین

سرسام حار مین ہو صغیر اور ضعیف پر
سختی و موجیت لیے ہوتی ہی بیشتر

جب تپ کا زور ہو تو عظیم و سریع ہو
اور ہو تواتر اُسکے لیے ای خجستہ خو

سرسام سرد مین یہ ہو متفاوت و بطی
موجی بھی نبض ہوئیگی ای عاقل ذکی

ہوگی سریع نبض بہنگام درد سر
پر شرط ہی تواتر اُسے غور سے سمجھ کر

بار دہو درد سر تو ہو متفاوت و بطی
حال جنون مین پہلے سریع اور ہو قوی

آخر مین ہو صغیر و صلب اور ضعیف ارگ
اور عشق مین کہ جس سے بدن جاتا ہی سوکھ

یہ غیر منتظم ہو مگر ہو اگر وصال
یا وقت نام سُننے کے ای صاحب کمال

یعنی سنائے نام جو معشوق کا کوئی
آواز اُسکی یا کہ یہ عاشق سُنے کبھی

اُسوقت مین ہو نبض عظیم اور معتدل
لقوے کی نبض کا سنین اب حال اہل دل

استرخائی ہو گر تو تفاوت ہو رگ مین بھی
اور ہوتی ہی صلب جو ہو لقوہ تمدی

فالج مین مختف استسقا مین موج کا ای مرد نیک خو
موجی ضعیف اور متفاوت ہو یا بطو

مفلوج کی ضعیف ہو قوت تو یک قلم
یہ نبض بھی ضعیف ہو اور غیر منتظم

گر صرع بلغمی ہو تو متفاوت و بطی
سودا وی صرع مین ہو صلب اور صغیر بھی

سکتہ مین نبض موجی ہوا ی مرد نیک خو
اور یومی تپ مین عظم و تواتر پہ میل ہو

گاہے جو مختلف بھی ہوا ی مرد نیک نام
رہتا ہی ایسی نبض کا باقی یہ انتظام

گر غیر منتظم ہی تو یومی نہین ہی تپ
لیکن تپ عفن مین یہ نبض ای خرد طلب

محسوس پہلے ہوتی ہی بس منخفض صغیر
اور مختلف سریع بھی ہو ای جوان و پیر

شدت کے وقت مین یہ عظیم اور ہو قوی
سُن غب غیر خالص اور اسکی تو نبض بھی

لیکن جو نضج پاکے وہ پک جائے پھر ورم
گھٹ جائین پھوٹنے پہ سب اعراض یکقلم

قوت بشر کی عود کریگی یہ رکھ تو یاد
اب تیسرا بیان سُن ای مرد خوش نہاد

وجہ سوم ورم کی ہو مقدار ای جوان
جس سے تغیر آتا ہی نبضون مین بیگمان

زائد اگر ورم کی ہو مقدار ای فتا
اعراض مین زیادتی ہوئیگی برملا

مقدار کم ہو گر تو ہو اعراض مین کمی
چوتھی سناؤن وجہ اب ای عاقل غنی

عضو ورم رسیدہ کے یان اعتبار پر
ہو نبض مین تغیر اسے خوب یاد کر

عصبانی عضو مین وہ ورم گر ہو فی المثل
امعاء معدہ جسطرح ای صاحب عمل

تو نبض ہوئیگی صلب ای مرد باوفا
منشاری بھی ضرور وہ ہوئیگی برملا

اور ایسے عضو مین ہو اگر فی المثل ورم
جسمین رگین زیادہ ہین ای صاحب کرم

جیسے ہو یہ بحال تو ای مرد معترف
نبض مریض ہو کی عظیم اور مختلف

اور رگین اور وہ ہین بہت جسطرح جگر
تو عظم و اختلاف یہان ای نکو سیر

ہوتا ہی کم بہ نسبت عضو اسکا رکھ خیال
شریانی جو کہ عضو ہی ای مرد باکمال

اب مجھ سے مین بیان کرون وجہ پانچوین
جو حسب طبع عضو تغیر ہوا لیے مین

جیسے ورم حجاب کا یا معدہ کا ورم
لاحق اگر کسی کو ہو تو جان یک قلم

نبض غشی و نبض تشنج کی طرح سے
بیشک یہ نبض ورد کے ادراک سے چلے

لیکن ورم ربہ کا کسی شخص کو ہو گر
مخنوق کی سی نبض ہو ای مرد باخبر

یعنی یہ نبض چلتی ہی بس دم کے رکنے سے
گر ہو ورم جگر مین تو مدقوق سان چلے

باعث یہ ہی کہ راہ ہی کیلوس کی بندھی
اعضا مین بھی ہو پہنچتی نہین ہی غذا کوئی

بیان نبض اعراض نفسانی کا

شادی کی نبض ہوتی ہی متفاوت و عظیم
غم مین صغیر ہوتی ہی ای عاقل و فہیم

ہوگی ضعیف اور متفاوت بھی بالبطی
اور ناگہانی خوف مین ای عاقل نکی

ہوگی ضعیف و مرتعش و مختلف مدام
اور مضطرب بھی ہوئیگی وہ نبض لاکلام

اور غیر ناگہانی اگر خوف ہو تجھے
اُسکو دم صغیر اور ضعیف اُسکو جان لے

اور گاہ عضو خاص کی شریان مین اے نگار
ہوتا ہی یہ تغیر شریانی آشکار

مطلب یہ ہی کہ ہوئیگا جس عضو مین ورم
شریان بھی اُسکی ہو متغیر زیادہ کم

پس جس ورم کا جملہ شرائین مین ہو اثر
لابد وہ تین حال سے ہوتا ہی معتبر

یا وہ ورم ہو حار بہت اور ہو عظیم
یا ہو شریف عضو مین اے عاقل و حکیم

پیدا ہو جس سے تپ اسے رکھ ہادی سبیل
یا ایسا وہ ورم ہو کہ درد اُسمین ہو شدید

اور جس ورم کا ہو اثر اے عاقل و ذکی
محسوس صرف نبض مین اُس عضو خاص کی

یہ ہی کہ وہ قریب ہو شریان کے ورم
شریان تک اُسکا پہونچے اقریش یا کہ کم

پس نبض مین ورم سے تغیر جو ہوتا ہی
اسباب اُسکے پانچ ہین سُن اے نجستہ پی

اول سبب تو اُسکا ہی نوعیت ورم
مثلاً اگر وہ حار ورم ہو تو بیکم و کم

منشاری نبض ہوگی و یا مرتعش کبھی
اور ہو سریع اور متواتر بھی اے ذکی

لیکن ورم ہو نرم تو موجی وہ نبض ہو
بارد مین نبض ہوگی بطی اے نجستہ خو

لیکن بطی کے ساتھ تفاوت بھی ہی ضرور
پکجاے جب ورم تو ہو منشاریت بھی دور

مائل ہو موجیت کی طرف نبض اے جوان
گرمی کی تیزی مین بھی سکون آئے بیگمان

اس وجہ سے تواتر و سرعت مین ہو کمی
مدت ورم کی ہوتی ہی پھر وجہ دوسری

یعنی تغیر آتا ہی نبض مریض مین
مدت سے بھی ورم کی اسے یاد سب کرین

مثلاً ہوا ابتدا ورم حار کی اگر
جو ظاہر بدن مین ہو اے مرد باخبر

ہوتی ہی رگ عظیم و سریع اے نجستہ خو
متواتر و قوی بھی ہو بی روے گفتگو

وقت تزاید ورم اے عاقل و ذکی
ان سب کے ساتھ نبض مین سختی بھی ہو کبھی

باعث تمدد اُسکا ہی اے اہل معرفت
اور ارتعاش کی بھی نمایان ہو کیفیت

اور وقت منتہی کے صلابت اور ارتعاش
زائد ہوا ور مریض بنے صاحب فراش

اور آئیگی تواتر و سرعت مین بھی کمی
رکھ یاد اسکو ذہن مین اے عاقل غنی

مدت ورم کی جتنی فزون ہوگی اے رفیق
ہوتی رہیگی نبض صلب اور بھی وتیق

اور ہوئیگی سریع و ضعیف اے نکو لقا
یان تک کہ نبض لمسی ہو آخر کو اے فتا

بجد بہت اگر ہو ریاضت تو بے گمان | دودی و نملی نبض ہوا ی مرد نکتہ دان

بیان نبض کا باعتبار مقدار کھانے پینے کے

مقدار معتدل جو تناول کرے کوئی | ہوگی عظیم اور سریع اُسکی نبض بھی
اور اُسکے ماوری متواتر بھی ہوئیگی | قوت لیے ہوے مگر ای عاقل ذکی
انداز سے زیادہ بھرے گر کوئی شکم | ہو جائے نبض مختلف و غیر منتظم
کم کھانا کھائے کوئی تو ای عاقل ذکی | قوت پہ اور عظم پہ مائل ہو نبض بھی
پر اسکے ساتھ ہوتی ہی سرعت لیے ہوے | اور اکل گرم کھانے کا محرور کے لیے
سوء مزاج گرم کو پیدا کرے ضرور | قوت مین اُسکی ضعف ہو سرعت کا ہو ظہور
بڑھ جائے گر زیادہ حرارت تو نبض کو | لازم ہی ای عزیز یہ تواتر ضرور ہو
اصلی مزاج سرد ہو تو یہ غذاے حار | بیشک موافق آتی ہی از روے اعتبار
اور نبض بھی عظیم و قوی ہوگی بیگمان | حال اور اس مزاج کا بھی سُن تو ایجوان
کھائے غذاے سرد تو بے ریب و شبہہ ہو | سوء مزاج بارد اُسے ای خجستہ خو
قوت کے ضعف سے یہان شریان مین بیگمان | صغر اور ضعف اور لبط ہوئیگا عیان
اسکے سوا ظہور تفاوت کا ہوئیگا | لیکن موافق اسکے سدا گرم ہی غذا
بیشبہہ اُس سے ہوتا ہی قوت کو انتعاش | رکھ احتیاط کھانے مین ہر دم بہوش باش
پانی بہ اعتدال و برغبت پیین اگر | ہنگام انخدار غذا ہی نکو سیر
اور یا پیین موافق عادت پس از طعام | قوت ضرور نبض مین پیدا ہو لاکلام
بے عظم و سرعت اور تواتر کے اے ذکی | سُن یہ بھی تو کہ آب کی بھی بیشی و کمی
مثل غذا ہی جسطرح اوپر ہوا بیان | ان باتون کو ہمیشہ تو رکھ یاد مہربان
باقی رہا ہی لکھنے سے اسمین جا پہ حکم مے | حکم اُسکا بس غذاے لطیف و سبک کا ہی

بیان نبض ادرام کا

نبض ورم کا تجھسے بیان سر بسر کرون | اک جملہ پہلے یاد رکھ ای صاحب فطن
یعنی ورم سے جتنی شرائین ہین جسم مین | سب مین تغیر آتا ہی پہلے اسے سخن

پر صغر و ضعف ساتھ مین ہونا ہی ضرور — فصل خریف مین مگر ای مرد باشعور
یا ایسے ملکون مین کہ ہوا ان ہو مختلف — ہوگی نبض مختلف ای مرد معترف
پر ضعف بھی لیے ہوے ہوگی وہ دائما — اور جاڑے اور سرد اقالیم مین دلا
متفاوت و بطی و صغیر اُسکی ہوگی چال — پر جنکا ہو وے گرم مزاج ای نکو مآل
بے شبہہ اُنکی نبض زمستان مین ہو قوی — اب سوتے جاگتے کی سن نبض ای ذکی

بیان نبض کا سوتے اور جاگتے مین

ہوا بتدا ی خواب مین نبض بشر صغیر — اور ہو ضعیف نبض گدا ہو وے یا امیر
ساتھ اسکے ہوگی یا متفاوت و بالبطی — اور بعد ہضم دیر تلک سوئے گر کوئی
ہو جاتی ہی قوی مگر آخر مین ای جناب — اس شرط پر کہ معتدل القدر ہو وہ خواب
وہ نبض ہو عظیم و قوی و بطی ضرور — اور اعتدال سے جو زیادہ کرے مرور
ہوگی صغیر اور ضعیف اسکو سن رکھین — پر ہو تفاوت اور بطو اُسکے ساتھ مین
فاقہ پہ سوئے گر کوئی ای مرد خوش نہاد — صغر و تفاوت اور بطو کا ہو از دیاد
اور بعد خواب معتدل ای یار جاگے جو — پہلے عظیم اور سریع اُسکی نبض ہو
بعد اُسکے اپنی ہیئت طبعی پہ آئیگی — یہ باتین کام کی ہین نہ تو بھولیو کبھی
سوتے ہوے کو خواب سے گر دفعۃً جگائین — یا خواب مین ہو اور اُسے ناگہان ڈرائین
پہلے ضعیف ہوگی نبض و ربعد ازان — ہوگی عظیم اور سریع ای رموزدان
یا ہوگی مختلف کبھی اور مرتعش کبھی — جبتک اثر جگانے کا باقی ہی ای ذکی
یا جبتلک ڈرانے کا باقی رہے اثر — پھر ہو یگی بحال وہ ای مرد باخبر

بیان نبض کا ریاضت مین

گر اعتدال پر ہو ریاضت تو سن رکھین — اول وہ بڑھتی جاتی ہی قوت مین عظیم مین
آخر سریع اور متواتر وہ ہوتی ہی — اس قول کو نہ بھولیو تو ای خجستہ پی
بڑھ جائے حد سے گر وہ ریاضت تو نبض مین — آجاتا ہی صغر و ضعف نہ کچھ اسمین شک کرین
لیکن قوی ہو قوت مراض تو دلا — ہوگی سریع نبض یہ رکھ یاد دائما

ای معتدل القدر ۱۲
ای معتدل القدار ۱۲

نبض اُسکی بے گمان ہو قوی اور ہو عظیم | گرمی ہو غیر طبعی اگر اُسکی ای حکیم
ہر چند ہو زیادہ مگر نبض ہو ضعیف | شریان مزاج سرد کی ای عاقل شریف
ہوگی صغیر یا متفاوت دیا بطی | نبض مزاج تر مگر ای عاقل ذکی
موجی ہو یا عریض ہو رکھ یاد یہ دلیل | شریان مزاج خشک کی اکثر ہوای عقیل
بیشک دقیق اور صلب لیک یہ بھی جان | قوت قوی ہو خشکی کے گر ساتھ ای جوان
اور ہو حرارت اُسکی زیادہ تو لاکلام | ذوالقرعتین یا متشنج ہو بالتمام
یا مرتعش وہ نبض ہو ای صاحب خرد | اک فائدہ مین لکھتا ہون جو اسمین دے مدد
طولاً مزاج نصف بدن کا جو گرم ہو | اور نصف سرد ہووے تو ای مرد نیک خو
ہو نبض ایک سمت حرارت لیے ہوے | اور دوسری طرف کو برودت لیے ہوے
فالج مین ایسا ہوتا ہی اسکو بھی رکھ تو یاد | اب دوسرا بیان سُن ای مرد خوش نہاد

بیان نبض لاغر اور فربہ کا

لاغر کی نبض ہوگی عظیم و بطی سدا | فربہ کی نسبت اسکو سمجھ یاد رکھ دلا
فربہ کی نبض یون ہی صغیر و سریع ہو | لاغر کی نسبت ای ہنر آرائے نیک خو
پر گوشت کی زیادتی سے گر ہو فربہی | ہوگی زیادہ سرعت و قوت بھی نبض کی
نسبت اُس آدمی کی کہ کثرت سے چربی | فربہ ہو اسکو یاد رکھ ای عاقل ذکی

بیان نبض حاملہ کا

ہوتی ہی نبض حاملہ کی بیگمان عظیم | زائد بھی ہو تواتر و سرعت مین ای حکیم
قبل از زمان حمل کی نسبت سمجھ اسے | قوت مین پر وہ نبض نہ گھٹتی ہی نہ بڑھے
ہان ماندگی و حمل کے باعث سے ای فتا | فی الجملہ ہوگا نقص بھی قوت مین ظاہرا

بیان نبض کا باعتبار فصول اربعہ اور مزاج بلاد کے

اب یاد رکھ جو نبض ہو فصل ربیع کی | اقلیم معتدل مین تو ہوگی وہ آپ بھی
بے شبہہ سب امور مین ای یار معتدل | قوت مین بھی زیادہ ہوای مرد اہل دل
گرمی کی فصل اور اقالیم گرم مین | ہوگی سریع یا متواتر یہ سب سنین

اور جرم نبض کا بھی مرکب ہی ای عزیز | دو جھلیون سے جو کہ ہین باریک کر تمیز
پس پہلے اور عضو دن سے اے مرد باخبر | کس طرح نبض مین نہ تشنج کا ہو اثر
اِس امر سے مگر یہ دلالت بھی ہی قوی | یعنی قوام نبض بلا شبہہ ہی ردی

بیان مرد و عورت کی نبض کا

مرد دن کی نبض زن کی بہ نسبت ہوا ذکی | بیشک قوی عظیم و متفاوت و بطی
قوت کا اور عظم کا تو ہی عیان سبب | خلقت مین زن سے مرد قوی تر ہین سب سے
عاصی نہین ہی اسکے سوا جرم نبض کا | باعث تفاوت اور بطو کا یہ ہی دلا
رفتار انبساط مین ترویح دل مدام | ہوتی ہی وجہ غلبۂ قوت سے باتمام
ہوتی ہی دفع حاجت ترویح عظم سے | ہوتی نہین تواتر و سرعت اسی لیے
اور انقباض مین بھی بخارات یک قلم | ہوتے ہین دفع اور سکون ہوتا ہی اتم
ہوتا ہی سب یہ شدت قوت سے بیگمان | قوت ضعیف زن کی اسی سے ہی بین عیان
چال اور سکون کی مردون مین مدت طویل ہو | اور عورتون کی نبض مین اُس سے قلیل ہو

حرکت ۱۲

بیان نبض کا بحسب سن کے

طفلون کی نبض بالغون سے ہوتی ہی سدا | بیشک سریع اور متواتر بھی ای فتا
اور عظم مین بہ نسبت بالغ ہو معتدل | پر نسبت اپنے جثہ کے ای مرد اہل دل
بے شبہہ نبض طفل نظر آتی ہی عظیم | اس قول کو ہمیشہ رکھے ذہن مین حکیم
نبض بلوغ طفلی کی نسبت قوی رہے | اور جسقدر شباب کے جانب کو سن بڑھے
اُتنی قوی ہو اور عظیم ای مجستہ خو | نبض کہول نسبت بالغ صغیر ہو
پر ہو عظیم اور قوی مثل بالغان | اور نبض شیخ ہو گی ضعیف ای نکات دان
پھر نبض شیخ مین ہو تفاوت بھی برملا | لازم ہی لین بھی اُسے ای صاحب ذکا
ہی غیر طبعی اُسکو رطوبت جو بلغمی | لین اس سبب سے نبض مین ہوتا ہی دائمی

بیان نبض کا بحسب مزاج کے

طبعی مزاج گرم ہو جس شخص کا دلا | قوت قوی ہو نرم بھی ہو جرم نبض کا

نبض عمیق گہری سستی کے ہی خلاف | اس نبض مین بھی عظم ہی الا بتا دون صاف
ہنگام بسط اول و آخر مین پایا جاے | وہ عظم اور بیچ مین صغرای خجستہ راے
ہی ضعف قوت اسکا بھی بس دائما سبب | اک طرح خاص سے یہان ہو مرد خوش لقب
پر ہی عمیق نبض بہت نادر الوجود | لکھی ہی اسلیے کہ یہ ہی داخل حدود

نبض مرتعش

کہتے ہین نبض مرتعش اُس رگ کو بیگمان | حرکت ہو جسمین کانپنے کی سر بسر عیان
مین نے جو حال خارج وزن اولاً لکھا | اسکا بیان اسمین بتصریح کر چکا
پھر نبض ملتوی ہی جو بل کھاتی چلتی ہی | جسطرح بٹ کے تاگے کو اے مرد نیک پی
گر چھوڑ دین تو کھاتا ہی بل ویسا اسکا بل | محسوس ہوتا ہی اسے رکھ یاد برمحل
ہی مرتعش کی طرح سے یہ نبض بھی ردی | اور وزن خارجی مین بیان یہ بھی ہو چکی

نبض متواتر

متواترا سکو کہتے ہین جو ڈورے کی مثال | معلوم ہو کھچی ہوئی اس نبض کا بھی حال
ہی نبض ملتوی کے قریب اے خجستہ نام | بسط اسکا ملتوی سے مگر کم ہی لا کلام
اور سختی اور کھچاؤ بہت اسمین ہو عیان | بس دال ہی یہ غلبہ خشکی پہ بیگمان
لکھتے ہین نبض ثابت اُسے اہل امتحان | باریک و سخت اور تنی ہو جو بیگمان
گویا کہ حرکت اسمین نہین ظاہر اے سعید | یہ نبض اُس مرض مین ہو جو خشک ہو شدید
جسطرح دق کا عارضہ ہو یا کہ ہو ذبول | متشنج اب جو نبض ہی اُسکے کہون اصول

نبض متشنج

متشنج اے عزیز وہ ہی نبض جسکا حال | ڈورے تنے ہوے کا ہوا سکا تو رکھ خیال
ہون مختلف تقدم و تاخیر مین مگر | اجزاء نبض اے ہنر آراے باخبر
اور ہون وہ تھوڑا صغر و صلابت لیے ہوے | یہ دال ہی تشنج اعضا پہ بے شکے
ظاہر یہ امر ہی کہ تشنج کا جب سبب | اعصاب مین ہو ہونے کو اے مرد خوش لقب
پہلے شروع ہوگا اثر اُسکا بیگمان | باریک ریشون مین نہین جاے سخن یہان

یہ ذنب منقضی ہی اگر غور تو کرے
اور تیسری یہ ہی کہ وہ جسطرح سے گھٹے

بڑھ جائے بس اُسی طرح ای صاحب ذکا
راجع یہ ذنب ہی اسے رکھ یاد دائما

گہ حد عظم وصغر مین ای مرد معترف
ہووے تفاوت اور تجاوز بھی مختلف

ہوتی ہین چار صورتین یان خوب کر تمیز
اول تو حد عظم جو اول ہی ای عزیز

کرکے تجاوز اُس سے دگر بار عظم مین
ہووے وہ نبض یاد اسے اہل دل کرین

اور دوسری اُسی طرح ای مرد مہربان
بار دگر تفاوت اُسے ہووے بیگمان

سوم جو حد صغر ہی ای یار اولین
جب ہو تجاوز اُس سے دگر بار بالیقین

یان تک وہ ہو صغیر کہ بیحس ہو یک قلم
جس طرح ذنب منقضی ای مرد باکرم

چوتھی وہ پہلی صغر کی حد تک نہ پہونچی ہو
بڑھنے لگے وہان سے اسے غور بھی کرو

اب یاد رکھ کہ ہی یہ سبب ذنب فارکا
قوت ضعیف ہوگئی بے شبہ ای فتا

اور طبع زور کرتی ہی از بہر انبساط
پھر مستراح ہوتی ہی ای اہل احتیاط

پر نبض منقضی ہی نہایت ردی وبد
ثابت ہی اُس سے کم ردی ای مرد باخرد

اسلم ہی ذنب راجع جو ہی نبض تیسری
نبض مسلّی اب مین کہون تجھسے ای ذکی

نبض مسلّی

تکلے کا نام کہتے ہین اہل نعت مسل
یہ نبض اُسکی شکل ہی ای صاحب عمل

یعنی یہ دو طرف مین تو ناقص ہو ای فتا
زائد مگر ہو بیچ مین یاد اسکو رکھ سدا

یہ وقت انبساط ہوا کرتی ہی صغیر
پہلی اور آخر انگلیون کے نیچے ای امیر

اور ہوتی جاتی ہی یہ عظیم ای نکو لقا
دو اوسط انگلیون کے تلے یاد رکھ سدا

یان تک کہ آئے بیچ مین اک حد عظیم پر
ہی ضعف قوت اسکا سبب خوب غور کر

یعنی کہ اسکو ہوتا نہین انبساط تام
ہو انبساط بیچ ہی کے جزو کو مدام

اجزا جو باقی ہین وہ قریب اور متصل
وہ تھوڑے اُبھرے ہوتے ہین ای مرد اہل دل

پر اول واخیر کے اجزا پہ ای ذکی
قوت کا زور ہوتا ہی کافی نہین کبھی

نبض عمیق

نبض ذنب الفار

اب نبض ذنب فار کا تجھسے کرون بیان — چوہے کی دُم ہی ترجمہ بھی جسکا دوستان
یعنی یہ نبض مثل دُم موش ہوتی ہی — اجزا مین اختلاف کے ساتھ ایک خجستہ پی
یعنی ہو ایک سمت سے زائد یہ رگ سدا — سمتِ دگر سے ہوتی ہی ناقص یہ ای فتا
اجزا جو بیچ مین ہین وہ زائد کی سمت سے — ناقص ملین مدام یکے بعد دیگرے
خواہ اعتبار نبضۂ واحد کا اسمین ہو — یعنی ہر انبساط مین ای مرد نیک خو
اسطرح سے نظر پڑین اجزا یہ دائما — خواہ اعتبار ہو کئی نبضات کا دلا
یعنی کہ ایک نبضہ وہ زائد ہو سر بسر — یا ناقص ایک نبضہ سراسر ہوا ے پسر
اور بعد ازان تو پائے ہر اک نبضہ بیگمان — ایک ایک سے زیادہ و یا کم بھی ای جوان
خواہ اعتبار ہووے ہر اک جزو نبض کا — یعنی ہر انگلی کے تلے ای صاحب ذکا
اجزاے نبض میل زیادت سے کرتے ہون — جانب کمی کے یاد رکھ ای مرد ذو فنون
یا جانب کمی سے زیادت کی سمت جائین — اصحاب فہم اسکو بہر طور آزمائین
پس جملہ اختلاف رگ ذنب فار کا — اکثر تو پانچ شی مین لیا جاتا ہی دلا
اول تو عظم و صغر مین ای مرد باخبر — اور دوسرے ہی قوت و ضعف اسکو یاد کر
سوم ہی اختلاف پے سرعت و بطو — چوتھے تواتر اور تفاوت بھی جان تو
اور پانچوین صلابت و لین ای خرد شناس — پر ذنب فار کا یہی دراصل ہی اساس
یعنی ہوا اختلاف فقط عظم و صغر مین — اُسکو بھی ذنب فار سب اہل خرد کہین
اسواسطے کہ چوہے کی دُم کی مشابہت — ہی خاص عظم و صغر مین ازروے ماہیت
حال زیادتی و کمی اب سناؤن مین — وہ نین طور ہوتا ہی تجھکو بتاؤن مین
اول تو یہ کہ مرتبۂ عظم سے اگر — وہ گھٹتے گھٹتے پہونچے کسی حدِّ صغر پر
یا بڑھتے بڑھتے مرتبۂ صغر سے ولا — اک حدِّ عظم کو وہ پہونچ جائے برملا
ثابت رہے یہ نبض اسی حال پر اگر — کہتے ہین ذنب ثابت اسے لوگ سر بسر
دوم یہ ہی کہ پہونچے کسی حدِّ صغر تلک — بجنس ہو وان پہونچکے مگر پھر وہ یک بیک

نرمی ہی جرم نبض کی بھی دوسرا سبب
سردی کے از دیلو سے جب ہو مرض رطب

یا ہو مرض ورم کا کسی عضو نرم مین
جیسے دماغ یا دل سے اہل دل کرین

حمام کر کے یا کوئی آئے تو تھوڑی دیر
جبتک بخار تن مین ہی باقی بس اُتنی دیر

یا وقت دفع ہونے رطوبت کے سوے جلد
جسطرح تپ مین آئے پسینہ بروے جلد

یا کثرت شراب خوری سے نہو فراغ
زائد ہون ابخرے وہ چڑھین جانب دماغ

ہو جائین وہ بخار رطوبت دماغ پر
ان صورتون مین جرم ہو شریان کا نرم تر

اور نرم چیز کا یہ ہی دستور دیکھ لے
ہر چند وہ قوی بھی ہو تحریک مین ولے

حرکت جو دین اُسے تو تمام اُسکے جزو سب
یکسان نہین ملین گے کبھی ای نکو لقب

پس یون ہی جرم نبض کا جو نرم ہوئیگا
انگشت اوّلین کے تلے ای نکو لقا

کم ہوگا اُس سے دوسری اُنگلی کے نیچے دو
سوم مین دوسری سے کم ای یار نیک خو

اور چوتھی اُنگلی کے تلے ہوگا بہت قلیل
موجی کا سب تمام کیا مین نے قال و قیل

نبض دودی

دودی وہ ہی کہ دود کے مانند جو چلے
کہتے ہین دود کرم کو سُن اسکو غور سے

وہ کرم جو مقام نجاست مین ہوتا ہی
یا بیشتر وہ جاے رطوبت مین ہوتا ہی

ہوتی ہی اُسکی چال بہت نرم اور سست
رفتار اسکی ہی اُسی کیڑے کی طور ست

قوت کا ضعف قرب سقوط اسکا ہی سبب
موجی کی نسبت اسمین اگر غور کیجے اب

ہوتا ہی استلا و شہوق اور عرض کم
نملی کا اب بیان کردن سر بسر رقم

نبض نملی

نملی ہی نبض اردو ناقص زیادہ تر
کہتے ہین نمل چیونٹی کو ای مرد باخبر

چیونٹی کی طرح کرتی ہی حرکت یہ نبض بد
از بس صغیر اور متواتر ہی ای بلد

ہنگام موت ہوتی ہی نبض ایسی بیشتر
لیکن تواتر اسمین جو ہوتا ہی سر بسر

شدت ہی بسکہ حاجت ترویح کی وہان
متواتر اسلیے ہی یہ نبض ای مزاج دان

قوت کا یہ تواتر شریان سبب نہین
ہی بلکہ یہ سقوط پہ آمادہ بالیقین

اور جس جگہ پہ خام وہ ہوئیگا مادّہ | یا غیر عفن ہوئیگا ای صاحب ذکا
اجزا وہان کے ہونگے صلب یا کہ ہون صغیر | یا ہون بطی و یا متفاوت ہون ای امیر
منشاریت کا امر وگر جا رہے ورم | عصبانی عضو مین جو ہو رکھ یاد یک قلم
جسطرح ذات جنب کا مشتلا ہو عارضہ | تجھکو بتاؤن اب مین سبب اس دلیل کا
تشریح سے ثبوت ہی ای مرد نکتہ دان | دو جھلّیون سے نبض مرکب ہی بیگمان
اک جھلّی داخلی ہی تو اک جھلّی خارجی | جھلّی ربالمی ریشہ سے ترکیب دی گئی
ترکیب ریشۂ عصبی سے بھی اسکی ہی | پس جبکہ کوئی حار ورم ای حجستہ پی
واقع بشر کے ہو کسی عصبانی عضو مین | ان ریشون مین کھنچاؤ بلاشبہہ تب پڑین
شریان کی عصب کے جو کچھ ریشہ ای فتا | اس جھلّی سے علاقہ رکھین وہ بھی دانما
کھنچتے ہین اسدم اور تمدد سے ای عزیز | سختی کا بعض نبض کے اجزا مین ہو تمیز
اجزا بعض رکھتے تمدد نہین ذرا | رہتے ہین اپنے حال پہ ای مرد باوفا
اس اختلاف نرمی و سختی سے بیخلاف | ہوتا ہی قبض و بسط مین بھی دیکھ اختلاف
اجزا سخت یعنی کبھی انقباض تام | یا انبساط تام کو بھی یہ علی الدوام
کرتے نہین قبول اسی وجہ خاص سے | اہل خرد صغیر و بطی کہتے ہین اسے
محسوس ہوتے ہین متفاوت بھی بیگمان | اجزا نرم مین مگر ای مرد نکتہ دان
ہی خوب انبساط بھی اور انقباض بھی | پس بیگمان ورم کی حرارت سے ای ذکی
ہونگے عظیم اسکی یہی ہی دلیل صاف | یا ہون سریع یا متواتر بلا خلاف

نبض موجی

موجی کا اب بیان لکھون ای نکو لقا | مانند موج ہوتی ہی چال اسکی دانما
جزو اسکے نرم اور سدا مختلف رہین | عظم اور صغر اور شہوق اور عرض مین
پر ساتھ امتلا کے مثال اسکی دون تجھے | پانی مین سخت چیز اگر کوئی ڈالیے
ہوین نمود ہونگی مگر موج اولین | چوڑی بڑی اور اوبھری ہوئی ہوگی بالیقین
اسباب ایسی نبض کے دو ہوتے ہین سدا | اول ضعیف ہونا ہی قوت کا ای فتا

حرکت ضعیف رہتی ہی جبکا مدت تک ہو — پس ضعف گریہ کم ہی تو ای مرد نیک خو
ہوگا بہت سے قرعون کے مابعد پھر سکون — زائد دگر ہی ضعف تو ای صاحب فنون
ہر چار یا پانچ قرعہ کے مابعد بے گمان — واقع سکون ہوگا ازروے امتحان
بعد اسکے نبض واقعی فی الوسط ای سعید — پیدا ہو جسکے وسط مین رفتار اک جدید
یعنی تمام نبض کا جب انبساط ہو — مائل ہو انقباض کو پھر ای خجستہ خو
لیکن یہ رمز یاد رکھ ای باخرد مدام — معمولی ابتلک نہوا ہو سکون تمام
اور ثانی نبضہ کا نہوا ہووے قرعہ بھی — ناگاہ بیچ ہی مین بس ای عاقل ذکی
فوراً یہ اپنا کرتی ہی اک قرعۂ جدید — جو عین وہ سکون کے زمانہ مین ای سعید
معلوم ہوتا ہی سو یہ نبض ای رموزدان — حالت مین ہی مشابہ ذوالفقرہ بیگمان
ذوالفقرہ مین سکون ہی رفتار کی جگہ — حرکت ہی یان سکون کی جاواقع اس سبب سے
اسکا سبب زیادہ حرارت ہی ای فتا — حرکت کے غیر وقت مین یعنی یہ رگ سدا
کرتی ہی ای خجستہ لقا حرکت جدید — اسواسطے کہ حاجت ترویح ہی شدید
سرعت بھی لازم اسکو ہی رکھ خوب اسکو یاد — منشاری اب سنا تا ہون نبض اسکو نہاد

نبض منشاری

منشار نام اترہ ہی ای مرد خوش لقب — دندانہ دار ہوتا ہی جو جانتے ہین سب
یہ نبض ہوتی ہی اُسی دندانہ کی مثال — اجزا ای نبض ہوتے ہین ای مرد باکمال
نرمی مین اور سختی مین یکدست مختلف — اور یون ہی عظم و صغر مین ای مرد معترف
سرعت مین اور بطوء مین ہوتا ہی اختلاف — یون ہی تواتر اور تفاوت مین بے گزاف
اسباب اختلاف ہین دو امر لاکلام — اول تو یہ کہ مادۂ مختلف قوام
جو ہو عفن نضیج بھی اور خام ای عزیز — داخل ہو جس گھڑی رگ شریان مین کریز
جس جس جگہ مواد عفن ہونگے یا نضیج — دریافت اسطرح سے تو کر حالت مزیج
بے شبہ ہونگے اجزا وہ نبض کے — اور یہ بھی یاد رکھ کہ عفونت کی گرمی سے
ہوگی عظیم نبض یہی ہی دلیل صاف — یا ہو سریع یا متواتر بلا خلاف

دوسرا حال نبض مطرق کا

اور دوسری ضعیف ہو قوت اسی لیے — وہ کامل انبساط پر قادر نہو سکے
آرام پہلے چلنے مین تھوڑا سا کر کے وہ — حاجت کے باقی رہنے سے ای مرد نیک خو
پورا دوبارہ کرتی ہی پھر باقی انبساط — اب تیسری بھی شکل سن ای اہل احتیاط
پیش آئے کوئی امر قوی اور خارجی — ہنگام انبساط تو بس طبع آدمی
مصروف اسطرف ہی کو ہو جاے دفعتہً — طبعی مین اس سبب سے فتور آئے دفعتہً
جیسے کہ وقت خوف کے اکثر پڑے فتور — حرکت مین سانس لینے کی ای مرد باشعور
یون ہی اگر ہو خوف کسی وقت مین قوی — یا پیش ایسا امر عجیب آئے اگر کوئی
مصروف جس سے طبع ہو بس دفعتہً ادھر — اور باز انبساط سے رہجاے ای بصیر
ایسا سکون ہوتا ہی محسوس بھی سدا — ترویح کے حصول کو وہ نبض پھر دلا
اس ناقص انبساط کو پورا کرے بفور — محسوس قرعہ دوسرا ہوتا ہی بغور
اس شکل سوم مین مگر ای نکو سیر — ہر قرعہ مطرقی نہین ہوتا ہی غور کر
یعنی رہے قیام سبب جتنی دیر تک — بس نبض مین فتور رہے اتنی دیر تک
الا بیان مین نے جو دو شکل پہلے کی — ہان انمین ہو سکے گا ہر اک قرعہ مطرقی

نبض ذوالفترۃ

ذوالفترۃ ایک نبض ہی ای مرد رمز دان — جو چلتے چلتے چلنے سے رک جاے ناگہان
اور اسکا وقفہ ہووے بمقدار دو سکون — دو صورتین ہین اسکی بھی ای مرد فنون
اول تو شکل یہ ہی کہ بعد انبساط کے — یا بعد انقباض کے تو یاد کر اسے
حاصل سکون زیادہ ہو بس اتنی دیر تک — آئے زمانۂ حرکت جتنی دیر تک
یہ شکل دوسری ہی کہ زائد سکون نہو — حرکت ہو بلکہ ایسی اسے ای نجستہ خو
اور اک جسکا ہو نہ سکے جلد ای فتا — پہچان اسکی مجھکو بتا دون مین برملا
انگلی دبائے خوب تو اک حرکت خفیف — معلوم اس سے ہوگی سو یہ نبض ہی ضعیف
ذوالفترۃ کا سبب یہی قوت کا ضعف ہی — ترویح کے حصول کو جو ای نجستہ پی
قوت وہ چند نبضہ کے مابعد ای فتا — رہتی ہی باز نبض کی تحریک سے دیا

پورا نہین ہوا تھا کہ تھوڑا سا ہو سکون — بسط دگر مین قرعہ ہوا ای صاحب فنون
پس پہلے انبساط مین اجزا جو ای عزیز — انگلی کو قرعہ دیتی ہین یون انکو کر تمیز
وہ ہین سریع اور مقدم یہ جان لے — اور باقی پہلے قرعہ مین اجزا جو رہ گئے
پھر ہو نچین گے وہ قرعہ ثانی مین انگلی تک — وہ سب بطی ہین اور موخر ہین یک بیک
سرعت بطو تقدم و تاخیر کا یہی — ہی اختلاف یاد رکھ اسکو تو ای ذکی
اسکا سبب حرارت مفرط ہی بیگمان — ہی نبض کو جو حاجت ترویح بیگران
اک انبساط مین نہین ترویح جب ملی — سرعت سے انقباض و سکون کی وہ کر گئی
ترویح انبساط دگر سے ہو ئی حصول — اب نبض مطرقی کے بتاؤن تجھے اصول

قسم دوم نبض مطرقی

پس مطرقہ ہتوڑے کو کہتے ہین ای فتا — اس نبض کا ہی حال ہتوڑے کی ضرب سا
جب اُسکو ہلکے ہاتھ سے ٹھونکین نہائی پر — اک چوٹ دے کے اوچھلیگا پھر وہ کسیقدر
ضرب دوم لگے گی اُسے خود بخود وہان — گہ چوٹ تیسری بھی ہی لگ جاتی بیگمان
یون ہی یہ نبض بھی ہی کہ بعد ایک قرعہ کے — اک قرعہ ہلکا انگلی کو دے یاد و قرعہ سے
کہتا ہی جالینوس کہ دیکھا ہی مین نے گاہ — بر وقت امتحان کے ای مرد علم خواہ
وہ قرعہ اولین تو پڑا ہلکا دوسرا — اور اُس سے اور ہلکا سوم قرعہ ای فتا
واقع ہی اختلاف امتیا کا اب بیان — یہ نبض ایک نبض ہی یاد و ہی ای جوان
جو ایک نبض کہتے ہین اسکو وہ بخیط — ذو القرعتین لکھتے ہین نام ای نکو سیر
دو نبض مین شمار جو کرتے ہین ای ذکی — اول قوی ضعیف وہ کہتے ہین دوسری
ہوتی ہی تین حال مین یہ نبض مطرقی — اول تو یہ کہ قوت شریانی ہو قوی
ترویح کی شدید ہو حاجت بھی سر بسر — اور سخت جرم نبض کا ہو ای نکو سیر
جس سختی کے سبب سے یا اجزاء نبض بھی — پہلے کمال بسط کو پہونچے نہین ابھی
ترویح جس سے دل نے پائی تو اس لیے — بارد گر مین قوت شریان کے ورسے
اجزاء نبض کو جو دیا انبساط تام — تب مطرقی قوی ہو تی یہ نبض لاکلام

اول حال نبض مطرقی

یعنی عریض مشرف ابھی ہم جو لکھ گئے | ای یار پہلے نقشہ مین دیکھ اُسکو غور سے
اُسکو غلیظ کہتے ہین ارباب اصطلاح | اُسکو صفت بتاؤن مین از روے انشراح
ہو جسمین عرض وعمق برمعا اعتدال سے | باریک ہی یہ رمز اسے خوب جان لے
اور سامنے جو ہی اُسے کہتے ہین سب دقیق | ہون اسمین دونون قطر گھٹے پیشک ای رفیق
اور نقشۂ دوم مین جو ہی شکل اولین | اُسکا عظیم نام بھی ہی ای مہ جبین
بیان طول وعرض وعمق ہون باندازہ اعتدال | اور سامنے صغیر ہی اُسکا بتاؤن حال
جسمین یہ تینون قطر گھٹے ہون یہ رکھیو یاد | اک اور فائدہ بھی سُن ای مرد خوش نہاد
لازم ہین تین امر سد اعظم نبض کو | اول تو اسمین یہ کہ حرارت زیادہ ہو
دوم یہ ہی کہ جرم ملائم ہو نبض کا | اور تیسرے قوی ہو وہ قوت مین ای فتا
ان تینون مین جو ایک نہو گا تجھے عیان | ہرگز نہو گا عظم پئے نبض بیگمان
اور صغر نبض کے لیے ایمرد نیک خو | لازم ہی برد نبض کا یعنی وہ سرد ہو
ہو جرم سخت ضعف ہو قوت مین ای ذکی | پر صغر نبض ہوتا ہی ای باخرد کبھی
دب جانے سے بھی قوت انسان کی جان لے | جو ثقل استلاے غذائی سے ہو گئے
یا خلط فاسد متعفن کا استلا | ہوتا ہی صغر نبض کا باعث پر ابتلا
نام اسکا نبض منضغط ای باشعور ہی | اب باقی قسمون کا مجھے لکھنا ضرور ہی

بیان باقی قسمون نبض مرکب کا

قسم اول نبض غزالی

اول غزالی نبض ہی ای مرد نیک خو | جیسی ہرن کی جست ہو ویسی ہی اسمین ہو
یعنی غزال جست کے اثنا مین جسطرح | تھوڑا سا جسکے چوکڑی بھرتا ہی اُسطرح
اس نبض مین بھی ہووے دو قرعہ کے درمیان | جو دونون قرعہ ایک ہین دراصل ای جوان
لاحق سکون تھوڑا سا اب لکھون صاف تر | یہ نبض مختلف ہوا کرتی ہی سر بسر
سرعت بطوء تقدم وتاخیر مین مدام | اسطرح سے کہ پہلا ابھی انبساط نام

لیکن ثلاثی وہ ہین کہ اقطار مین ہون | دو نقشہ کھینچتا ہون کہ قسمین مبین ہون

نقشہ نبض مرکب کا باعتبار دو قطرون کے

طویل	طویل	طویل	قصیر	قصیر	قصیر	معتدل	معتدل
عریض	ضیق	معتدل	عریض	ضیق	معتدل	عریض	ضیق
طویل	طویل	طویل	قصیر	قصیر	قصیر	معتدل	معتدل
مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض
عریض	عریض	عریض	ضیق	ضیق	ضیق	معتدل	معتدل
مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض

نقشہ نبض مرکب کا باعتبار تین قطرون کے

طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل
عریض	عریض	عریض	ضیق	ضیق	ضیق	معتدل	معتدل
مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض
قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر
عریض	عریض	عریض	ضیق	ضیق	ضیق	معتدل	معتدل
مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض
معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل
عریض	عریض	عریض	ضیق	ضیق	ضیق	معتدل	معتدل
مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض

یہ نبضین جو کہ مین نے لکھین انکی اب دلیل | حال بدن پہ لاتو بسائط سے اے عقیل
مثلاً جو دو بسیط ہون نبض ثنائی بین | دونون کی دو دلیل کو جا دی وہان کرین
یون ہی سمجھ ثلاثی مین اے مرد باصفا | اسمین بھی مجھکو ایک سناؤن مین فائدہ

ہوتا ہی یعنی درک زمان دراز مین — اب آپ اس مقام پہ اک فائدہ سنین
ان جزوہاے نبضۂ واحد کا اختلاف — اور جزو نبض کا بھی بلاشبہہ وخلاف
تجویز عقل محض نہین بلکہ واقعی — ہوتا ہی اسکو خوب سمجھ دل مین اے ذکی
عقلی دلیل تجھسے کہون اس وقوع کی — ظاہر ہی یہ کہ نبض کی یہ حرکت اے ذکی
طبعی ہی اور اسکا ہی امکان بیگمان — جو اختلاف مادہ سے اے رموز دان
یا دوسرے سبب سے کسی جاے نبض مین — گر اختلاف حرکت طبعیہ سے پڑ بین
پس دوسری جگہہ کے بہ نسبت جو ہی قریب — اور ہی فساد مادہ سے خالی اے لبیب
اس جاے اولین مین تغیر ضرور ہی — سمجھیگا وہ جو صاحب عقل وشعور ہی
یہ نبضین مختلف جو حقیقی ہو مختلف — یا ناحقیقی ہووے تو اے مرد معتبر
دو قسمین اسکی ہوتی ہین اول ہی انتظام — پھر غیر انتظام ہی اے مرد نیک نام
جنس دہم لکھا ہی اسے جالینوس نے — جنس دہم مین اسکو مین لکھتا ہون اسلیے

بیان جنس دہم نبض بسیط کا

یہ دسوین جنس کا ہی بیان سن لے باتمام — جسمین کہ انتظام ہی اور غیر انتظام
قائم یہ اختلاف ہو اک حال پر اگر — وہ مختلف ہی منتظم اے مرد باخبر
اسسے دلیل ہوتی ہی ظاہر یہ دائما — یکسان ہی اے طبیب تغیر مزاج کا
یہ اختلاف گر نہ رہے ایک حال پر — تبدیل ہوتا جائے تو نام اسکا یاد کر
وہ نبض مختلف ہی مگر غیر منتظم — بیڈھب لگی ہوئی ہی روایت کی اسمین لم
اور اس سے امزجہ مین تغیر کمال ہو — بے شبہہ ایسی نبض روایت پہ دال ہو

بیان نبض مرکب کا

نو قسمین نبض کی جو کہی ہین بسیط مین — گر طول وعرض وعمق مرکب بہم کرین
وہ بست وہشت قسمین بنتی ہون بیگمان — اتنی ہین قسمین اسکی ثلاثی بھی اے جوان
اسکو بنائی اہل خرد نے کیا ہی نقل — دو قطرون کا لحاظ ہو جسمین رہے عقل

یعنی ہون چار انگلیون کے نیچے سر بسر
اجزاۓ نبض مستوی اے مرد باخبر

سوم ہی جزء نبضۂ واحد کا اعتبار
یعنی بزیر جزو یک انگشت آشکار

یکسان ہون نبض دست کے اجزا تو اے عقیل
یہ استوا کی یاد تو رکھ تیسری دلیل

یہ تینون مرتبہ جو اکٹھا ہون نبض مین
تب نبض مستوی حقیقی اُسے کہین

پس دال ہی مزاج کے یہ اعتدال پر
اور اختلاف ہووے جو تینون کی چال پر

یہ مختلف حقیقی بہ نزد حکیم ہی
اور اس سے امزجہ مین تغیر عظیم ہی

اور ہی مرض کے مادہ مین بیشک اختلاف
اسکی دلیل مین نے کہی تجھسے بے خلاف

گر بعض مرتبہ ملے حاذق کو مستوی
اور بعض مختلف ہو تو اے عاقل ذکی

اسکی دلیل بھی ہی بہر کیف مختلف
یعنی کہین ہی معتدل اے مرد معترف

اور غیر معتدل ہی کہین یاد رکھ سدا
سُن یہ بھی اختلاف رگون کا اور استوا

اکثر ہو پانچ جنسون مین اے یار یک بیک
ہو جاتا ہی نمود یہ پینتیس نبضہ تک

وہ پانچ جنسین پہلے ہی مقدار نبض کی
اور دوسری ہی قوت و ضعف اسکا اے ذکی

پھر ہی زمانۂ حرکت جنس سوم مین
مدت رگون کی چوتھی ہی اے مرد حق گزین

پنجم قوام ہی جو ششم جنس مین لکھا
یہ بات یاد رکھنے کی ہی یاد رکھ سدا

پس تینون مرتبون کے اگر اعتبار سے
ان پانچ جنسون مین تجھے یار استوا ملے

مطلق وہ مستوی حقیقی ہی بیگمان
گر اختلاف ہووے تو اے مرد رمز دان

وہ مختلف حقیقی مطلق ہی رکھ تو یاد
باقی جو چار جنسین ہین اے مرد خوش نہاد

گو استوا ہے اُنمین بھی ممکن اور اختلاف
لیکن وہ ہوتا ہی نہین معلوم خوب صاف

ادراک بلکہ بعض مین دشوار ہی ولا
اور بعض مین ہو وقفہ زمان دراز کا

مدت کے بعد ہوتا ہی محسوس اختلاف
جسطرح جنس وزن مین اے اہل اعتراف

دشوار اختلاف کا احساس ہی مدام
خود بلکہ یان سرے سے فقط وزن کا مقام

ادراک ہوتا ہی نہین اے عاقل فہیم
یہ نکتہ اور مثال تو رکھ دل مین مستقیم

یا امتلا کا اور خلا کا بھی اختلاف
مشکل نہین ہی ملنا ولیکن نہین ہی صاف

اور اے عزیز جسمین برابر ہون خون و روح — محسوس ہونگے دونون کے آثار بالوضوح
نبض دوم جو خالی ہی بسلاؤن مین تجھے — ہو جسمین روح و خون قلیل اعتدال سے
اور نبض معتدل جو سوم ہی تو اے پسر — ہو اُسمین امتلا و خلا اعتدال پر
لازم نہین کہ نبض مین گر ہووے امتلا — ہو ممتلی بدن بھی ضروری نہین ولا
یا آنکہ نبض مین جو کبھی امتلا نہو — لازم نہین کہ جسم مین بھی امتلا نہو
اسواسطے کہ امر یہ ممکن ہی بیگمان — صالح جو خون جسم مین زائد ہو کچھ نسان
جذب اُسکو کرلے قوت حیوانیہ سے نبض — اُس خون سے امتلا تو بلاشبہہ پائے نبض
پر جسم مین نہوگا کسی طرح امتلا — یا خون غیر صالح اگر ہووے اے فتا
زائد بدن مین اور ہو صالح لہو قلیل — ظاہر ہوا امتلاے بدن صاف ہی دلیل
پر نبض مین نقود ذکر یگا وہ خون نہین — فاسد ہی اور گاڑھا ہی ازبسکہ بالیقین
شریان مین اس سبب سے نہوئیگا امتلا — ہان خون صالح اتنا بدن مین ہو گر دلا
مقدار جسکی جسم مین انسان کے ہو کثیر — اُسوقت ممتلی ہو یہ نبض اے مہ منیر

بیان جنس ہشتم نبض بسیط کا

جنس آٹھویں مین مجھسے کرون سر بسر بیان — کیفیت اسمین نبض کی لمس کی ہی عیان
یعنی جگہہ یہ نبض کے ہوتی ہی جسکو جو — وہ گرم یا کہ سرد دو یا معتدل ہی دو
گرمی جو اعتدال سے زائد ہو اے فتا — گرمی یہ خون و روح کے ہی دال دائما
شریان مین جسکی ہی جگہہ اسکو سمجھ تو خوب — سردی جو ہو تو غلبۂ سردی کا ہی وجوب
گرمی و سردی مین جو ملے تجھکو اعتدال — یہ صحت مزاج پہ اے باوفا ہی دال

بیان جنس نہم نبض بسیط کا

جنس نہم جو نبض کی کہتے ہین بے خلاف — ہو اسمین استوا کبھی اور گاہ اختلاف
معنی استوا یہ کتابون مین ہین رقم — اجزاے رگ مشابہ و یکسان ہون بہم
اجزاے نبض تین ہین اے راستی شعار — نبضات کا ہی پہلے مین بیشبہہ اعتبار
مثلاً ہون قرعہ نبض مین بیس مستوی — اور دوسری مین نبضہ واحد ہی اے ذکی

نبض صلب ہی طب مین مگر اب یہ ہی سوال — کیا فرق ہی قوی و صلب مین بتا یہ حال
اسکا جواب یہ ہی کہ نبض قوی جو ہو — دب جاتی ہی او ٹھاتی ہی اُنگلی کے گوشت کو
نبض صلب دبانے سے دبتی مگر نہین — اوپر بھی زور کرتی نہین جان بالیقین
لین مین اور ضعیف مین گر پوچھے کوئی فرق — ظاہر ہی اُنمین فرق نہو غور مین تو غرق
ہوتا نہین ضعیف مین تو انبساط تام — لین مین انبساط کمال اور ہی تمام
ہان ضعف کا شمول جو لین کے ساتھ ہو — اُسوقت انبساط نہ اُسکا تمام ہو

بیان جنس ہفتم نبض بسیط کا

اب جنس ہفتمین مین ہی ای مرد نیک پی — اندازہ اُسکا نبض کے اندر جو چیز ہی
وہ چیز خون و روح ہی ای مرد باخبر — حیوانی جسکا نام ہی خوب اسکو یاد کر
اقسام اسکے تین ہین پہلے ہی ممتلی — خالی دوم ہی معتدل ای یار تیسری
وہ نبض ممتلی ہی کہ مقدار روح و خون — زائد ہوا عتدال سے ای صاحب فنون
ہوتی ہین تین صورتین اس نبض سے عیان — اک یہ کہ خون و روح برابر بڑھے ہون یا ن
اور دوسری زیادہ فقط روح کر تمیز — اور تیسری ہو خون فقط زائد ای عزیز
زائد جو روح ہووے تو پھولی ہو نبض بھی — یکسان مثال مشک پر از باد ای ذکی
پس روح کی زیادتی ای جان ہو اگر — قوت مین پائی جائیگی قوت بھی سر بسر
کثرت مین خون کے نبض ہو نرمی لیے ہوے — تھوڑا سا پانی مشک مین جیسے کوئی بھرے
نرمی جو ایسی نبض مین محسوس ہو تجھے — ایسی ہی نبض ہوتی ہی غلبہ مین خون کے
یعنی نہ انبساط برابر ہو نبض کا — اونچا ہو اور نیچا ہو اور مختلف سدا
اور ضغطہ پایا جائے بلاشبہہ نبض مین — اسکے سبب ہین دو وہ بتاتا ہون مین تجھے
اول تو ثقل و مادۂ خون ہی قوی — نبض انبساط تام پہ قادر نہوئیگی
اور دوسری زیادت خون رگ مین اسقدر — ہوتا کہ اُسکو خوب پھولائے تو ای پسر
فکن نہین یہ بات کسی طرح بیگمان — قبل اسکے بلکہ خوف ہلاکت کا ہی عیان
یعنی جو بند ہوگی ترجیح ای عقیل — یہ مرگ ذی حیات کی ہی بیگمان دلیل

اس جا تفاوت اُسکو سمجھ ای خجستہ خو — نبض ایک سن کی دوسرے سن کی سی نبض ہو
لیکن وہ سن قریب کا ہو ای نکو نہاد — تمثیل اسکی تجھکو بتاؤن مین رکھ تو یاد
لڑکے کی نبض جیسی جوان کی ہو فی المثل — نبض جوان ہو پیر کے مانند برمحل
اور دوسری مباین وزن اب ہی ای طبیب — یعنی بعید ہو وہ تفاوت نہو قریب
لڑکے کی نبض بڈھے کی ہو جاے جسطرح — یا نبض پیر لڑکے کی ہو جاے جسطرح
پھر میسری ہی خارج وزن ای رموزدان — جسمین نہو مشابہت سن کا کچھ نشان
یعنی جو نبض مین حرکت اور سکون کو — نسبت مزاج ناس سے ہی ای خجستہ خو
پائی نجاے وہ حرکت نبض مین یہان — جیسی کہ وضع کا بشر بچے کی نبض سے عیان
پس نبض جو کہ ہی حسن الوزن جان لے — پس وال اعتدال پہ ہی یہ مزاج کے
جو نبض ہوتی ہی ردی الوزن بے گمان — بے اعتدالی اور رداءت کا ہی نشان
پر اعتدال سے یہ جدا ہوگی جسقدر — ہوگی کم و زیادہ رداءت بھی اُسقدر
پس جو رداءت اُسکی مجاوز مین ہوگی — بے شبہہ کم وہ ہوگی مباین سے ای ذکی
اور جو رداءت اُسکی مباین مین پائے تو — خارج سے کم سمجھ اُسے ای مرد نیکخو
خالج بہت ردی ہی مگر رکھیو اُسکو یاد — ہی پر خطر بہت وہ ہو حافظ العباد

بیان جنس ششم نبض بسیط کا

جنس ششم مین جان دلا نبض کا قوام — یعنے کہ نرم و سخت کا احساس بالدوام
نرمی ہو نبض مین تو رطوبت کثیر ہی — سختی ہو گر تو خشکی بہت ناگزیر ہی
لیکن جو دفع ہوئین کسی سمت کو مواد — بحران کی سبیل پہ ای مرد خوش نہاد
اس وجہ سے بھی نبض مین ہو جاتا ہی تناؤ — پس اُس گھڑی گمان ہیوست نہ دیجیو لاد
نرمی و سختی مین متوسط ہی نبض گر — خشکی تری ہی معتدل اسکا یہ ہی اثر
نرمی کی یہ شناخت ہی جب انگلیان دبائین — موقوف یکسر اس گھڑی حرکات نبض پائین
لین ہو اسکا نام طبیبون نے لکھدیا — سختی کی یہ شناخت کہون تجھسے برملا
انگلی دبانے سے نہ دبے ای عزیز من — باطل نہ اُسکی ہو حرکت پس وہ بے سخن

ع مباین الوزن ۱۲
ع خارج الوزن ۱۲

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
قیاس زمانہ انبساط ایک نبضہ کا زمانہ انبساط نبضہ ثانی پر	قیاس زمانہ انبساط کا زمانہ انقباض	قیاس زمانہ انبساط کا زمانہ سکون خارجی یعنی محیطی پر	قیاس زمانہ انبساط کا زمانہ سکون داخلی یعنی مرکزی پر	قیاس زمانہ حرکت انقباضی ایک نبضہ کا اوپر زمانہ انقباض نبضہ ثانی کے	قیاس زمانہ حرکت انقباضی کا زمانہ سکون محیطی پر	قیاس زمانہ حرکت انقباضی کا زمانہ سکون مرکزی پر	قیاس زمانہ سکون محیطی ایک نبضہ کا زمانہ سکون محیطی نبضہ ثانی پر	قیاس زمانہ سکون محیطی کا زمانہ سکون مرکزی پر	قیاس زمانہ سکون مرکزی ایک نبضہ کا زمانہ سکون مرکزی نبضہ ثانی پر

پرکھ چکا ہون پہلے یہ ای مرد ذو فنون
رفتار انقباض و یا داخلی سکون

معلوم ہوتا ہی نہین اس وجہ سے ہوا
وقت اسکا اور زمانہ بھی داخل سکون کا

محسوب بس سکون کے زمانہ مین بالتمام
پس پہلے اور تیسرے اور آٹھوین کا تمام

داخل قیاس محض مین بس ای عزیز ہی
سمجھیگا وہ جو صاحب عقل و تمیز ہی

نزدیک شیخ کے مگر ای مرد خوش نہاد
اسطرح وزن نبض سے ہی مقصد و مراد

یعنی زمانہ حرکت کو کرین قیاس
وقت سکون پر فقط اسکے یہ ہین اساس

پس پہلے اور پانچوین اور آٹھوین نوین
دسوین بھی خارج اس جگہ ای یار ہو گئین

اسوجہ سے کہ پانچوین یہ صورت قیاس کی
جنس نہم مین آئینگی ای عاقل ذکی

اب جان تو کہ یہ حرکت انبساط کی
اور چال انقباض کی اے عاقل ذکی

پھر خارجی سکون بھی اور داخلی سکون
طبعی زمانہ چارون مین گر پائے ذو فنون

یعنی جو ہو بحسب سن و فصل و ہم بلد
گر اعتدال پر ہو تو ای صاحب خرد

کہتے ہین اُسکو سب حسن الوزن بے گمان
اور اعتدال مین جو تفاوت ہو مہر بان

نام اُسکا ہی لکھا ردی الوزن با خطر
جو تین قسم ہوتی ہی ای صاحب ہنر

پہلی جو ہی مجاوز وزن ای نکو شیم
یعنے کہ نبض یان متفاوت ملی بہم

سمجھو قوی ہی قوت حیوانیہ مگر — بہتر یہ معتدل سے ہی ای مرد باخبر
بتعریف بھی بتا دون زمان سکون کی — دو انبساط یعنی دو نبضہ مین ای ذکی
ہوتا ہی وہ زمانہ مگر چال منقبض — داخل اسی مین ہوتی ہی ای مرد منتہض
ہوتا ہی یعنی اس حرکت کا نہین تمیز — وہ اسلیے سکون مین شامل ہی ای عزیز
پس اب زمان سکون محیطی کا ایجوان — رفتار انقباض کی بھی مدت نہان
اور مرکزی سکون کا زمانہ بھی ای ذکی — اور کچھ شروع مین حرکت انبساط کی
سب ملکے اک سکون ہوا خوب یاد کر — اب جنس پنجمین کا بیان سن تو سر بسر

بیان جنس پنجم نبض بسیط کا

ہی جنس پنجمین مین بیان وزن نبض کا — وہ ہی قیاس اک حرکت یا سکون کا
ہووے جو دوسری حرکت یا سکون پر — مقدار سے زمانہ کی لیکن ہو معتبر
دس صورتین نکلتی ہین یان ای خرد اساس — ہر ایک کا مقابلہ دیگرے قیاس
پہلے جو وقت نبضہ مین ہی انبساط کا — وہ بر قیاس نبضہ ثانی ہوا ای فتی
یا وقت انبساط کا بر وقت انقباض — یہ دوسرا تھا وزن قیاسی کا افتراض
اور تیسرے قیاس دم انبساط کا — خارج سکون کے وقت یہ ای صاحب ذکا
چوتھے اس انبساط کا ای باوفا قیاس — داخل سکون کے وقت یہ اسکا یہ ہی اساس
اور پانچوین زمانہ رفتار انقباض — اک نبضہ کا مقابل ثانی با فتراض
چھٹوین زمانہ جان دلا انقباض کا — خارج سکون کے وقت یہ رکھ یاد دایا
ہفتم وہی زمانہ ہوا ور داخلی سکون — ہشتم سکون خارجی ای صاحب فنون
اک نبضہ ہو کا نبضہ ثانی پہ با تمام — پر خارجی سکون ہو ثانی بھی لا کلام
اور ہو نویں زمان وہ خارج سکون کا — داخل سکون کے وقت یہ ای صاحب ذکا
دسوین سکون داخلی اک نبضہ کا تو جان — داخل سکون نبضہ ثانی پہ بے گمان
مشکل یہ دس زمانہ کا مضمون ہی ای فتا — سو اسکو ایک نقشہ مین لکھتا ہون ایکجا

افراط گر ہو یعنی وہ جلدی چلے اگر — اُسکو سریع کہتے ہین سب صاحب ہنر
نبض سریع غلبۂ گرمی پہ دال ہی — اور دیر مین چلے تو بطی اُسکی چال ہی
نبض بطی سے غلبہ برودت کا جان لے — رفتار اعتدال مین کہ معتدل اسے
ہر چند انقباض کی رفتار ای فتا — محسوس ہوتی ہی ثمین پر ہی یہ قاعدہ
ہووے سریع گر حرکت انبساط کی — اور انقباض نبض کا محسوس ہو بطی
اس سے یہ ہی دلیل کہ دل کو ہی ای نگار — اسوقت از دیاد حرارت سے اضطرار
ترویح کی اسی لیے حاجت زیادہ ہی — جس سے ہی انقباض بطی ای خجستہ پی
یہ بھی تو یاد رکھ کہ اگر ہو کسی گھڑی — سرعت تو انقباض مین اور منبسط بطی
اس سے دلیل یہ ہی کہ کثرت بخار کی — دل پر جو ہی تو دفع کی حاجت بھی ہی بڑی
اور ہون سریع گر حرکت دونون ای پسر — ترویح و دفع دونون کی حاجت ہی بیشتر
یون ہی اگر بطی ہون یہ دونون تو ای ذکی — ترویح اور دفع بخارات کی کمی
گر ایک ہو سریع دگر ہووے معتدل — یا ہو بطی و معتدل ای مرد اہل دل
تو جان لے کہ جس حرکت مین ہی اعتدال — ترویح یا کہ دفع بخارات پر ہی دال
اور ہی سریع حاجت ترویح کے لیے — محتاج دفع انجرہ نبض بطی چلے

بیان جنس چہارم نبض بسیط کا

اب جنس چار مین ہی زمانہ سکون کا — اگر کم ہو اعتدال سے وقت اُسکا ای فتا
متواتر اُسکو کہتے ہین سب ای خجستہ پی — وہ دال ضعف قوت حیوانیہ پہ ہی
پر اعتدال سے ہو زیادہ اگر سکون — متفاوت اُسکا نام ہی ای مرد ذوفنون
اکثر یہ دال قوت حیوانیہ پہ ہی — یعنے قوی کرے اُسے ای مرد نیک پی
لیکن سقوط قوت حیوانیہ مین بھی — متفاوت اُسکو دیکھا ہی نباضون نے کبھی
پہچان اُسکی یہ ہی کہ ہمراہ اُسکے گر — صغر و بطو دیکھین تو سمجھین یہ باخبر
یعنی سقوط قوت حیوانیہ سے ہی — پر عظم و سرعت آئین جو ہوا ای خجستہ پی

لیبل ۱۲ فصل ۱۲

اور دوسرا یہ قاعدہ مدنظر رکھے — یعنی طبیب اپنی ذکا اور عقل سے
اندازہ پہلے کرلین کہ صحت کے حال مین — کیسی وہ نبض ہوگی کہ نسبت بہم کرین
یا حالت صحت مین نظر سے طبیب کی — گذری ہو گر وہ نبض تو مقیاس ہی وہی
یہ جالینوس کے تھے قواعد جو کہہ چکا — شیخ الرئیس نے بھی پسند اسکو ہی کیا
یہ بھی کہا ہی بعض نے اے مرد باخبر — چار انگلیون سے نبض برابر ملے اگر
بے شبہہ معتدل ہی وہ والا خلاف ہی — یعنی وہ معتدل نہین پر اختلاف ہی
لیکن جب نبض طفل کی دیکھے کوئی طبیب — اندازہ کرلے اُسکا سن و سال ای حبیب
وہ نبض اُسکی سن کے مطابق ہو جتنی کم — تخمینہ اُسکا کرکے کرے حکم یک قلم
یہ تیسرا ہی قاعدہ ای مرد نکتہ دان — دیکھے طبیب نبض کو جسکی باستحان
مقدار چار انگلیون کا اُس مریض کے — چار انگلیون سے اپنے مقابل وہان کرے
بعد اسکے اُس قیاس پہ جاری کرے دلیل — یہ تینون قاعدون کی ہوئی ختم قال و قیل

بیان جنس دوم نبض بسیط کا

جنس دوم یہ نبض کی ہی ای نکو شعار — جس سے کہ ضعف و قوت شریان ہو آشکار
گر حال انبساط مین انگلی کے گوشت کو — اوپر ہٹائے زور سے نبض ای خجستہ خو
اُسکا قوی ہی نام دلیل اسکی چال کی — حیوانی روح و دل کی ہی بس قوت اسی کی
تھوڑے دبانے مین جو ہوا حساس نبض کا — اُسکا ضعیف نام ہی ای صاحب ذکا
یہ نبض ہوگی ضعف دل و روح کا نشان — خوب اسکو یاد دل مین رکھو اپنے ہر زمان
قوت مین اور ضعف مین اوسط ہو یہ اگر — ہی معتدل یہ نبض دلیل اعتدال پر
یہ فائدہ بھی یاد تو رکھو ای خجستہ فال — ہر ایک جنس نبض مین بہتر ہی اعتدال
اس جنس دو مین مین مگر ای خجستہ پے — افراط ہی کا درجہ بہت خوب ہوتا ہی

بیان جنس سوم نبض بسیط کا

پھر جنس تیسری حرکت کا زمانہ ہی — درجہ ہین مین اُسکے لیے ای خجستہ پے
جلدی چلے و یا چلے آہستہ دیر مین — بس اسکے تین درجہ ہین گر غور سے سنین

پس طول نبض مین ہو اگر اعتدال تمام
کہ قطر طول مین اسے تو معتدل بنام

بیشک یہ اعتدال حرارت پہ ہی دلیل
اس قول کو نہ بھولیو ای حاذق عقیل

اور طول اعتدال سے گر ہو بڑھا ہوا
اسکو طویل کہتے ہین رکھیو یاد دائما

یہ دال ہی زیادت گرمی پہ بے گمان
لیکن اگر گھٹا ہی تو اُسکو قصیر جان

یہ ہی نشان کمی حرارت کا ای عزیز
نباض کو ضرور ہی ان باتون کا تمیز

اور یون ہی اعتدال اگر عرض مین ملا
یہ قطر عرض مین ہی سدا معتدل دلا

اس عرض سے رطوبت و خشکی کا اعتدال
ظاہر ہی یاد رکھ اسے ای صاحب کمال

گر ہو بڑھا ہوا تو عریض اُسکا نام ہی
زائد رطوبت اسکا نشان بالتمام ہی

اور گھٹ گیا تو ضیق اُسے کہتا ہی جہان
نقصان تری کا غلبہ یبوست کا اسمین جان

ایسا ہی عمق نبض کا گر ہووے معتدل
اسکی بھی مجھسے سُن لین صراحت سب اہل دل

یہ معتدل ہی عمق مین ای مرد رمزدان
ہی دال اعتدال حرارت پہ بیگمان

گر ہو بڑھا تو مشرف و شاہق ہی ای عقیل
بیشک زیادتی حرارت پہ ہی دلیل

کم ہو تو منخفض ہی وہ یعنی دبی ہوئی
یہ ہی دلیل قلت گرمی کی ای ذکی

اب اعتدال نبض مین ہین تین قاعدے
اسکو سمجھ لے خوب خرد مند غور سے

پہلے تو اُسکو نبض مین یہ ہوگی احتیاج
کرلے وہ فرض ذہن مین اک معتدل مزاج

عنصر ہون چارون جسمین برابر ہووے فرض
اُسوقت دیکھے نبض کا بھی عمق و طول و عرض

یا نوع معتدل کو کرے فرض خرد بین
یا صنفی معتدل کو وہ ٹھہرائے اولین

القصہ اس مزاج کو ٹھہرا کے بعد ازان
نبض مریض اس سے ملائے رموزدان

گر ہو مشابہ اُسکے تو یہ سمجھے اہل دل
یہ نبض تینون قطرون مین بیشک ہی معتدل

اور گر بڑھی ہوئی وہ نظر آئے ای فہیم
جس قطر مین زیادہ ہو بس جان لے حکیم

اُس قطر کی ہی درجۂ افراط مین وہ چال
اور ہو گھٹی تو قطر کے نقصان پر ہی دال

پھر یونہین ضعف و قوت و سرعت و بالطبع
اجناس عشرہ سے کوئی یا اور جنس ہو

جنکا بیان کرتے ہین تفصیل وار ہم
دیگر مناسبت کرے ادراک یک قلم

ہاتھون مین نبض دیکھنے کے ہین کئی سبب — حالانکہ اور عضوون مین بھی چاہین دیکھین سب
اول تو یہ کہ ہاتھ دکھانے مین اسی ذکی — نہ ہے تکلف اور نہ ہی وجہ شرم کی
اور دوسرے ہی نبض کا مبدء دل بشر — وہ سامنے ہی رہتا ہے اسی مرد باخبر
سوم یہ ہی کہ خوب نمایان ہی نبض دست — چوتھے ہی ابخرون سے تہی اسی خردپرست
اور پانچوین یہ نبض تو باریک بھی نہین — فی الجملہ بلکہ رکھتی ہی وسعت یہ بالیقین
گنجایش اسمین روح کی اچھی طرح سے ہی — اقسام اب تو نبض کے سن اسی جگہ پہ لی

بیان دو قسم نبض بسیط و مرکب کا

اقسام نبض دو ہین یہ رکھ یاد ہر گھڑی — اول بسیط اور مرکب ہی دوسری
اسکو بسیط کہتے ہین حذاق باوقار — ایک ایک قطر کا ہو فقط جسمین اعتبار
اس سے زیادہ ہون تو مرکب وہ نبض جان — جنسین ہین دس بسیط کی انکا کرون بیان

بیان جنس اول نبض بسیط کا

مقدار انبساط کے ہی جنس اولین — یعنے کہ نبض کھلنے کا اندازہ بالیقین
نو صورتین نکلتی ہین مقدار سے مدام — اسواسطے کہ ازپئے ہر جسم بالدوام
لابد ہی تین قطر دلا طول و عرض و عمق — لیکن اسے وہ سمجھے گا جسکو نہین ہی حمق
لمبائی طول عرض ہی چوڑائی اے عزیز — اور عمق ہی اونچائی سدا اسکا رکھ تمیز
لمبائی مین کلائی کے ہے طول نبض کا — چوڑان مین کلائی کے عرض اسکا دائما
اور عمق نبض سن لے کہ تجھکو رہے نہ شک — مرکز سے فاصلہ جو ہی اسکے محیط تک
ہر ایک قطر نبض کے درجہ بھی ہین جان — اک اعتدال دوسرا افراط اے جوان
تفریط تیسرا بھی وہ درجہ ہی بالیقین — ان تینون درجون مین جو ہون داخل یہ قطر
نو درجہ اسسے ہوتے ہین حاصل باتصال — نقشہ مین جنکی لکھ کے دکھاتا ہون مین مثال

طول			عرض			عمق		
طویل	قصیر	معتدل	عریض	ضیق	معتدل	مشرف	منخفض	متعدل

اسواسطے وہان اُسے رکھتے ہین ہوشمند — تا حال نبض کا ہو عیان خوب بے گزند
باقی رہی جو نبصر و خنصر تو ای فتا — دونونکی درمیان مین اِن دونونکی ہی جا
حس اُنکا کم بہ نسبت سبابہ ہی مگر — ہی اس جگہہ برابر سبابہ بے خطر
باعث یہ ہی کہ یان رگ شریان نمودہی — سبابہ کے تلے ہے نہان ای محجستہ پے
پر دیکھ دہنے ہاتھہ سے تو نبض دست راست — بائین سے بائین ہاتھہ کی تا کم نہو نہ کاست
یعنی حساب گفتۂ بالا درست آئے — اور چار زانو اُس گھڑی نباض بیٹھہ جائے
اور بسملہ کہے کرے آنکھون کو اپنی بند — دل کو اُدہر کرے متوجہ خرد پسند
جس ہاتھہ سے ہو نبض بشر دیکھنا تجھے — کہنی کو اُسکے دست دگر سے سہارا دے
تا ہاتھہ کو نہ لغزش و جنبش ہو دو بدو — پھر قوت اور ضعف کو بھی آزمالے تو
گر نبض ہو قوی تو دبائے اُسے ذرا — گر ہو ضعیف اُنگلیان آہستہ رکھہ سدا
پینتیس تیس نبضہ تلک دیکھہ نبض کو — تا نبض کی ہر ایک تفاوت کا درک ہو
اور کم سے کم ہے وقفہ روا بارہ نبضہ تک — اس قاعدہ کو یاد سدا رکھیو یک بیک
اور چاہیے کہ دیکھ کے بیمار کو طبیب — پہلے تو ایک لمحہ کرے وقفہ و شکیب
احوال اُتنی دیر مین پوچھے مریض کا — شفقت سے اور ملائمت و لطف سے سدا
تا خوف و شرم یا کہ زیادہ خوشی سے بھی — ہو جائین مختلف نہ وہ نبضین مریض کی
اور حال سے طبیب بھی ہوئیگا باخبر — پھر نبض دیکھے گا تو ہو اور اک بیشتر

بیان طریقہ نبض دکھانے کا

اب نبض کے دکھانے کا تجھسے کرون بیان — بیٹھے مریض نبض کو دکھلائے بعد ازان
آرام اور سکون سے ہاتھہ اپنے وہ رکھے — گھٹنا بغل کے نیچے نہ بیمار رہنے دے
اور ہاتھہ مین لیے نہو بیمار کوئی شی — کسکر بندھی نہو کوئی شی بھی کہ منع ہے
جسطرح سے کہ زیور و تعویذ ای ذکی — اور زور سے کمر بھی کسی ہو نہ اُس گھڑی
اور ہاتھہ کو رکھے نہ سہارے پہ وہ بشر — وہ دوسرا بھی ہاتھہ نہ ٹیکے زمین پر
جسدم دکھائے نبض نہو شور و غل بھی وان — آتی ہی اس سے نبض مین تغیر مین بیگمان

ہان جبکہ جذب دل سے کشش روح وخون کو
ہوتی ہی تو خلا کی سبب ای خجستہ خو

شریانون مین بھی ہوتا ہی ناچار انقباض
چھٹھوان سناؤن اب مین تجھے قول انتراض

قول ششم اسی کے ہی برعکس ای جوان
وہ بھی تجھے سناتا ہون رکھ یاد مہربان

یعنے جو دلمین دافعہ قوت ہے مستقیم
پس اس سے خون روح کی ہمراہ ای حکیم

کرتا ہی دخل آکے شرائین مین جس گھڑی
ہوتا ہی انبساط شرائین کو اُس گھڑی

پھر قلب کی کشش سے جو یہ دونون روح وخون
کھچ آئین دلمین اس گھڑی ای صاحب فنون

شریانین اپنی اصل طبیعت پر آئینگی
یعنے وہ انقباض کی حالت دکھائینگی

یہ قول ساتوان ہی بہت صاف ای ذکی
یعنے ارادی ہی حرکت ہی یہ نبض کی

جذب ہوا کے واسطے طبع بشر مدام
شریانین کھولتی ہی بفرمان ذوالکرام

اور دفع فضلہ ہاے دخانی کے واسطے
شریانین بند کرتی ہی حکم الٰہ سے

بیان طریقہ نبض دیکھنے کا

اب نبض دیکھنے کا طریقہ سناؤن مین
احوال انگلیون ہی کا پہلے بتاؤن مین

نبضون کے درک کا ہی انامل پہ اعتماد
سارے بدن سے قوت حس جنمین ہی زیاد

اور اعتدال کامل انھین کو ہی سر بسر
سبابہ حس نبض مین ہی سب سے بیشتر

بعد اُسکے انگلی بیچ کی وُسطےٰ ہی کرتمیز
بعد ان سبھون کے بنصر وخنصر ہین الغرض

اب نبض دیکھنے کا طریقہ کرون بیان
جو ہی کلائی سمت انگوٹھے کی ای جوان

خنصر کو اُس مقام پہ رکھ پہلے غور سے
سبابہ کو بھی رکھ اُسی خنصر کے سامنے

پر بیچ مین ہو بنصر و وُسطےٰ کا فاصلہ
رکھ اُس جگہ پہ بنصر و وُسطےٰ کو برملا

ترتیب یہ جو تجھ سے بیان کی ہی سر بسر
تصریح اسکی کرتا ہون ای صاحب ہنر

یعنے قرین کلائی کے نبض بشر مدام
ظاہر بہت ہی گوشت کی قلت سے بالدوام

خنصر مین کم ہی قوت حس سب سے اس لیے
رکھتے ہین اُس جگہ پہ کہ ادراک وہ کرے

شریان کی رگ بڑھی ہی پھر اُس جا سے جسقدر
ہوتی گئی ہی مخفی و پوشیدہ سر بسر

باعث یہ ہی کہ لحم ہی عضلہ کا دان زیاد
سبابہ مین ہی قوت حس بیگمان زیاد

اُس قوت لطیفہ سے دل مین خبر تجھے
آتی ہی ویسے ساتھ جو جبوانی روح کے

گہاتی ہی نبض حکم خدائے انام سے
تا جذب وہ ہوا کو کرے ہر مسام سے

ترویح اُس سے دل کو ہو حاصل الم نہو
اور روح محترق نہو ای مرد نیک خو

کہتے ہین انبساط اسے ای رموزدان
تعریف انقباض کی اب مین کرون بیان

ہوتی ہی بند نبض کہ خارج ہون سب فضول
جو فضلہ ہین دخانیہ ای صاحب عقول

گرمی سے دلمین ہوتے ہین پیدا وہ بیگمان
جب نبض بند ہو تو نکل جائین ایجوان

پس انقباض اس حرکت کا رکھا ہی نام
اب قول دوسرا مین کہون تجھ سے باتمام

یہ قول دوسرا حرکت مین ہی ای ذکی
رفتار قبض وبسط جو دل کو خدا نے دی

(انقباض ۱۲ انبساط ۱۲)

تا دفع وہ فضول دخانی سدا کرے
اور حکم کردگار سے جذب ہوا کرے

پس قبض وبسط ہوگا جو اُس دل کو اُس گھڑی
ساتھ اُسکے بس یہی حرکت ہو گی نبض کی

ہنگام قبض نبض کو بھی انقباض ہو
اور انبساط یہی ہو جو ہو بسط قلب کو

پھر قول تیسرا ہی کہ بالطبع نبض مین
حرکت خدا نے بخشی ہی گر غور سے کرین

بالطبع جیسے ہی متحرک دل بشر
ویسا ہی نبض کی حرکت کا یقین کر

چوتھا یہ قول بعض کا ہوتا ہی آشکار
قسری ہی نبض کی حرکت ای نکو شعار

قسری ہی نام اُس حرکت کا تو یاد کر
جو اپنے اختیار سے واقع نہو مگر

وہ دوسری ہی شی کے سبب سے ہو آشکار
توضیح اُسکی یون ہی سناؤن مین ایکبار

جذب ہوا کے واسطے جیب منبسط ہو دل
اُس وقت خون وروح کھچین دونون متصل

یعنے وہ خون وروح شرائین سے بیگمان
کھچ جائین دلمین نبض ہو تب منقبض یہان

دفع فضول کے لیے دل منبسط ہو جب
آتے ہین خون وروح شرائین مین پھر کے سب

اُس وقت انبساط کی حرکت ہو نبض کو
اب قول پانچوان جو ہے وہ سر بسر سنو

پنجم یہ ہی کہ یہ حرکت انقباض کی
قسری تو ہی مگر جو وہ حرکت ہی دوسری

کہتے ہین انبساط جسے اہل اعتبار
طبعی وہ ہی نہ شبہہ رکھو اسمین زینہار

یعنے ضرور طبع شرائین ہین مقتضی
ای صاحب تمیز وخرد انبساط کی

اُنگلی کے بھی اُسی قدر اجزا دینگے ساتھ | محنت اگر کرے تو یہ علم آئے تیرے ہاتھ
بعضون نے یون کہا ہی سمجھ اسکو اے ذکی | جیساکہ چاہیے حرکت انقباض کی
ظاہر بوجہ تام نہین ہوتی اے دلیر | ہان وقت انقباض فقط نبض تھوڑی دیر
محسوس سبکو ہوتی ہی لیکن وہ بعدازان | مرکز کے پاس پہونچی تو ہوجاتی ہی نہان
یعنے جب انبساط کی حالت مین اے فہیم | اُنگلی رہی گی نبض پہ عاقل کی مستقیم
اجزا کو اُنگلیون کے وہ اوپر دبائے گی | پھر نبض انقباض مین نیچے کو جائے گی
اجزا ان اُنگلیون کے بھی اے یار ہمنفس | نیچے جھکینگے ہئیت اصلی تک اپنے بس
بعد اُسکے نبض جائے گی مرکز تلک ضرور | اجزا کو اُنگلیون کے نہین وہان تلک مرور
اُس جا سے تا یہ مرکز نبض اے خجستہ خو | ہو انقباض نبض مین یا انبساط ہو
ہرگز نہ درک اُنکو کرینگی یہ اُنگلیان | اب تجھ سے مین سکون کا کرتا ہون بیان
ہی داخلی سکون پہ سبکا یہ اتفاق | معلوم ہوتا ہے تبھین اے یار باوفاق
ہان بعد انبساط جو ہی خارجی سکون | معلوم سبکو ہوتا ہی اے مرد ذوفنون
گر داخلی سکون پہ کرے کوئی اعتراض | محسوس جب نہین تو ہی کیون اسکا افتراض
اُسکا جواب یہ ہی کہ جسدم دو حرکتین | متضاد تین ہو کے کسی وقت مین چلین
جو وقت چلنے کا ہو یکے بعد دیگرے | دونون مین فصل ہوئیگا بیشک سکون سے

تعریف نبض تجھ سے مین اب کرتا ہون بیان | شریان کی وہ ہی حرکت میرے مہربان

یعنے جگہ ہی روح کی شریان اے عزیز | دو حرکتون سے نبض مرکب ہی کر تمیز
اول تو انبساط ہی دوم ہی انقباض | جسکا بیان ہوچکا از روے افتراض
تا اُس سے دل کی روح کو تسکین ہو حصول | تصحیح اُسکی کرتا ہون اے صاحب عقول
یعنے وہ روح بسط سے جذب ہوا کرے | اور قبض سے بخار دخانی جدا کرے

اے انبساط حرکت ۱۲ اے انقباض حرکت

بیان انبساط اور انقباض نبض کا

کیفیت اب لکھون حرکت کی مین دوستان | ہین اسمین سات قول رکھو یاد بیگمان
اول تو یہ کہ نبض مین حرکت جو ہی یہ اب | انکا فقط ہی قوت حیوانیہ سبب

ان نبضون مین ہی دو حرکت کا بھی ارتباط | اک انمین انقباض ہی اور ایک انبساط
ان دونون سے ہی جست کی کیفیت ہمین بسر | لکھتا ہون اسکا حال مفصل مین ہم نفس

بیان محیط اور مسر کر نبض کا

دو چیزین جان نبض کی حرکت کے واسطے | اک ہی محیط ایک ہی مرکز یہ جان لے
تصریح اسکی تجکو سناؤن مین سر بسر | اُسکو محیط کہتے ہین سب ای نکو سیر
جس جا یہ انبساط ہوا س نبض کا تمام | مرکز وہ انقباض کا جسپر ہوا ختام
دو حرکتین جو مختلفہ اسمین ہو گئین | لازم ہین دو سکون بھی ای صاحب یقین
اول سکون محیط کا از روے افتراض | جو بعد انبساط ہو اور قبل انقباض
یہ ظاہری سکون ہی ای عاقل ذکی | نام اسکا بعض لوگون نے رکھا ہی خارجی
اسواسطے کہ ہوتا ہی اوپر یہ بالدوام | معلوم نبض دیکھنے مین ہوتا ہی مدام
دوم سکون مرکزی ای اہل احتیاط | جو بعد انقباض ہو اور قبل انبساط
یہ باطنی ہی کہتے ہین بعض اسکو داخلی | معلوم نبض چھونے مین ہوتا نہین کبھی
دونون سکون اور حرکت دونون بجان | جب ہو چکے تو نبضہ ہی نام اسکا بیگمان
ہر نبضہ مین ہمیشہ ہون ایسے دو دونون | بالذات حرکتین دو تو بالعرض دو سکون

بیان حرکت انقباضی اور سکون نبض کا

اب ہی یہ قول بعض اطبا کا ای ذکی | مشکل ہی جاننا حرکت انقباض کی
محسوس ہی یہ ہو نہین سکتی ہی ای جوان | یعنے کہ انقباض کی حالت مین بیگمان
ہوتی ہی نبض اُنگلی کے نیچے سے جب جدا | مرکز کی سمت کرتی ہی میلان دائما
جب ایک شی جدا ہوئی اُنگلی سے ای عقیل | درک اُسکا ہی محال نہین جای قال و قیل
لیکن یہ جالینوس کا ہی اس جگہ بیان | مینے کیا ہی اس حرکت کا بھی امتحان
مشتاق جو طبیب ہو بے شبہہ پائے گا | عادت تلک جو نبضون کو وہ آزمائے گا
عقلی دلیل یہ ہی کہ وہ جسلد ای ذکی | بالاے نبض ہوتی ہی جو جان اسکو بھی
جب بند ہو کے نبض جھکے نیچے کی طرف | وہ جلد ساتھ اُسکے جھکے گی بلا شنف

اک روز اُنکو مین نے عریضہ کیا رقم
کی التجا کہ از نظر رافت و کرم

فرماوین طبع میرے رسائل اگر جناب
احسان مجھ پہ آپ کا ہوئے گا بیحساب

پر مجکو استطاعت زر اس قدر نہین
جو صرف طبع کا متحمل ہو یہ حسرین

ممدوح نے بلطف و عنایات بیکران
مجھ سے طلب رسالے کیے ہو کے مہربان

خدمت سے اُنکی مین نہ مشرف کبھی ہوا
مخلص پہ غائبانہ یہ لطف و کرم کیا

یارب وہ با ترقی و حشمت سدا رہے
تا دور چرخ مطلع نامی بپا رہے

سبب تنظیم کتاب

اب ہی یہ عرض بندۂ ناچیز مستہام
جسکا لقب ملیح علی حسن ہی نام

مسکین مفتقر کا ہی مسکن سرائے میر
عاصی ہی عندلیب تو گلشن سرائے میر

فدوی خاندان امیر عرب ہون مین
سید ہون ترمذی ہون حسینی نسب ہون مین

منظور ہے یہ دلائل نبض اور بول کا
تسہیل حفظ کے لیے کرتا ہون ایک جا

لغزش کہین ہو اسمین اگر یا کوئی خلاف
اصلاح کر کے مجکو کرین قدردان معاف

منظوم اسمین بسکہ ہین اسماء نبض و بول
خالی ہی روزمرہ کے لہجون سے سارا قول

ہی درج گوہر ایک عدیم المثل کتاب
منظوم کر دیا اُسے تا یاد ہو شتاب

تمہید مقدمہ

دیکھو بغور سر خدائے علیم کو
سوچو ذرا صنائع رب کریم کو

اعضا کا بادشاہ بنایا دل بشر
جسکا مزاج گرم ہی ای مرد باخبر

جس وقت دل کو خلق کیا کردگار نے
مبدء بنایا روح کا یرو ردگار نے

دل مین جگر سے خون جب آتا ہی ایجوان
کھاتا ہی جوش دلکی حرارت سے بیگمان

اُس جوش سے ہین اُٹھتے بخارات جو لطیف
حیوانی روح ہی وہی ای عاقل شریف

یہ روح سب بدن مین شرائین کی راہ سے
پہونچے مدام قوت حفظ و حیات دے

شریان رگین ہین دو بہری اوگین دسے بسر
جسطرح شاخین ہودین درختون سے جلوہ گر

اور نبض اُنکا نام ہی ای صاحب تمیز
اسواسطے کہ نبض کے معنے ہین جست و خیز



رسالۂ دلائل نبض وبول ملقب بہ نظم بارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد ونعت

فرد وصمد ہی ذات خدا جل شانہٗ — واجب ہی سب پہ اُسکی ثنا جل شانہٗ
قادر ہی مقتدر ہی علیم وخبیر ہی — صانع ہی ذوالکرم ہی سمیع وبصیر ہی
لازم ہی نعت ختم رسل عم فیضہٗ — جو باغ اصطفا کا ہی گل عم فیضہٗ
سرتاج انبیائے سلف وہ جناب ہی — اُسکا خطاب شافع روز حساب ہی
پھر اوصیا وآل نبی پر سلام ہی — یہ ورد مجکو ورد زبان صبح وشام ہی

توصیف جناب سید محمد تقی صاحب دام اقبالہم رئیس سرامیر

لکھون ثنائے سید عالی نسب کو اب — جو ہی رئیس عصر اولوالعزم خوش لقب
فیاض ومتقی ہی سخی ہی کریم ہی — اہل شرف ہی صاحب خلق عمیم ہی
اُس عابد زمان کا محمد تقی ہی نام — دلشاد وہ جناب رہے ہر صباح وشام
اقبال وجاہ خادم دربار ہون سدا — فتح وظفر ملازم سرکار ہون سدا

توصیف جناب منشی نول کشور صاحب دام اقبالہم

کرتا ہون مدح منشی والا خطاب کی — رونق ہی جنکے فیض سے طبع کتاب کی
نامی ہی اُنکا مطبع عالی قریب ودود — اسم گرامی اُنکا ہی منشی نول کشور

پھر مجفف زخم کے تو انزورت واشنہ جان | بھر ہی مردا سنگ وخارا سوختہ ای مہربان
پھر صدف ہی سوختہ اور پھر سم اسپ وحمار | سوختہ دونون ہین تب بھی ہی مجفف مین شمار

مالغات نزف الدم

مالغات نزف دم ہین بادروج وکہربا | دم الاخوین اور مرجان بارتنگ ای باصفا
تخم پلیٹھہ ریشۂ برگد ہی بیخ انجبار | مصطگی وزیرہ ونشاستہ ای باوقار
کتھہ مازو ادرگیر وعدسہ بزرالبنج جان + | شادنہ قنطوریون وخشک کنیر ایجوان
جوزسرو وعدسہ دریوند پودینہ بھی ہی | کندر وکافور اور اشد ہی ای فرخندہ پی
بعد ازان جفت بلوط اور ہی زرشک ای باتمیز | پھر حضض ہی اور گل ارمن ہی ای مرد عزیز

یہ رسالہ ہو چکا الحمد للہ اب تمام
بھیجتا ہون مین رسول وآل احمد پر سلام

پنبہ دانہ کا ہی روغن اور بیدانجیر کا | منضج اورام کو اب مجھ سے سن ای باصفا

منضجات اورام

منضج اورام اکلیل الملک اورایرسا | صمغ بطم وعنبر ولادن سلارس ای فتی
ہی کرنب وموم وتخم خطمی ومرسہ کہ بھی | اب مفجر کا بیان کرتا ہون ای مرد ذکی

مفجرات اورام

ہین مفجر عنصل وزرنیخ وزاج سبز رنگ | حرف اوربشیر یتوعات اورآہک بیدرنگ
قسط وصابون فرفیون وقلقطار ای نکتہ رس | پھر ہی شنجار اور یخال کبوتر ہم نفس
پھر مفجر ہین ذراریح ای فہیم باتمیز | موکلات لحم کا جوت تجھ سے بیان سن العزیز

موکلات لحم خبیثہ

موکل لحم خبیثہ انزروت وتوتیا | پھر صدف ہی سوختہ مردارسنگ ای باصفا
بعدازان توبال مس ہی اور سفیدہ بیگمان | بعدازان سیندور اور زنگار ہی ای نکتہ دان

مجلیات قرحہ

براوہ ۱۲

ہی مجلی بہر قرحہ ابہل وزفت وعسل | آبکامہ ایرسا زرنیخ ای عالی محل +
حب بلسان ونمک شورہ نبات ای باہنر | قاتلات دود سے تجکو کرون اب باخبر

قاتلات دود

قاتل کرم شکم پودینہ وقبنیل وشیح | جعدہ وزدفا سے یابس یاد رکھ قول صحیح
برگ شفتالو وحرف وترمس وشونیز ہی | پھر کرویا اور برنگ کابلی ای نیک پے
پھر ہی افسنتین قاتل کیچو ونکے بیگمان | مدملات اب مجھ سے سن ای باتمیز نکتہ دان

مدملات

مدملات اجزا ہین اتمد صمغ آلو بارتنگ | ایرسا وصبر درال وزیرہ بھی ہی بیدرنگ
بعدازان سنگ جراحت اور گل مختوم ہی | دم الاخوین ابرمردہ طب سے یہ مفہوم ہی
بعدازان برگ بلوط وانزروت وزفت بابلان | بعد اُسکے ہی زراوند اسکا کرے امتحان

مجففات

اور ہی ممنوع پینا آب کا بعد از جماع | طب مین ہی اس فعل سے لکھا نہایت انتفاع

مولدات منی

بہر تولید منی لکھا ہی تخم گندنا + | شیرین سورنجان واسفاقل ہی ای اہل ذکا
مغز تخم کڑ پیاز خام و پختہ نارجیل | شیر گاؤ لحم مرغ و بط ہی اور ہی زنجبیل
پھر ہی بوزیدان اور حب الزلم تخم کتان | بہمن و بادام داشنہ اور مشک و زعفران
پستہ شیرین و ہالون و نخود اتر نجبین | مغز تر شلجم کا ہی اور ہی مغاث ای مہ جبین
پھر ہی اندرجو مولد اور دونون تودری | شیر پھر اشتر کا پینا ساتھ مین شکر کے بھی

مدرات منی

ہین مدرات منی سداب ترمس بادیان | پھر ہی افسنتین کرفس اور درمنہ ترکی بھی جان

مفتتات سنگ گردہ ومثانہ

سنگ گردہ اور مثانہ کے مفتت اب سنو | ہی وہ حب القلت سکبینج مجرب دستو
پھر اسارون و برنجاسف ہی اور خارخسک | بعد ازان سنگ سرماہی بھی ہی بے ریب و شک
رازیانہ اور تخم خربزہ پرسیاوشان | آلو و حجر الیہود و صمغ و سعدای نکتہ دان
پھر نخود کا لاہی اور بادام تلخ ای باخبر | اب محلل کا بیان لکھتا ہون اس دم سربسر

محللات اورام

ہین محلل از پئے اورام حظی افحوان | پھر کماذریوس گزحاشا وج و پرسیاوشان
پھر زراوند اور اکلیل الملک خرزہرہ بھی | پھر برنجاسف اوراذخر اور پیاز جنگلی
جاوشیر و جعدہ و بابونہ اشق و باقلا | پھر اسارون زفت صمغ بطم اور لادن ولا
بیخ سوسن اور ترمس اور قثاء الحمار | پھر ہی مرزنجوش اور نمام ای جبرت شعار
پھر خروع و غافث و پودینہ ای عالی نہاد | یہ دوائین سب محلل ہین ہمیشہ رکھ تو یاد

ملینات اورام

پھر ملین ہین ورم کے گوند زیتون پیہ بط | مغز ساق گوسفند و گاو ہی ای خوش نمط
بزر بنج و مقل و سعد و زفت و علک البطم جان | اسبغول و حظی اور پھر ہی کنوچہ ای جوان

زرد اہلیلہ مقوی باصرہ کا ہے سدا | دیکھنا ہے چاند کی جانب مقید ای مہ لقا

مضرات بصر

ہین مضرات بصر کا ہو کرنب و چرچرہ | یا سدا جو گندنا کھائے بکثرت سنجرہ
اور جماع زن بکثرت ہو تو ہو ضعف بصر | دھوپ اور آتش سی بھی ہوتا ہی آنکھون کو ضرر

مقویات باہ

ہین مقوی باہ کے دُرّاج و ماہی ماکیان | بیضۂ مرغ اور شلجم مغز عصفور اے جوان
گوشت بزغالہ کا جو یک سالہ ہو اے باتمیز | پھر پیاز و ترب ہے اور پھر گزر رہے الغریز
شیرینش و شیرگاؤ اور روغن اُسکا بیگمان | فندق و بادام و خرما حب سمنہ ایجوان
مغز پستہ اور چلغوزہ کا اور ثعلب بھی ہے | پھر شقاقل اور خولنجان ہے ای نیک پے
بھنین دُوکھر و بعد اُسکے بوزیدان ہے | تودری سرخ و سفید اور ماہی روبیان ہے
پھر ہی ماہی سفنقور اور دونون موصلی | ریگ ماہی موسیلہ سینبل کا ہے اور مصطگی
پھر مقشر کنجد اور ہالون اور عاقرقرحا | پھر ہے تخم گندنا تخم پیاز اے باوفا
بعد ازان تخم گزر اور تخم شلجم اے لبیب | ز نجبیل اشنہ اسارون و زرنباد ای طبیب
دار چینی دار فلفل تخم خشخاش سفید | با قلا ہے اور اندرجو ہے اور خبث الحدید
مشک و مروارید و تخم چرچرہ اے باتمیز | بعد ازان تخم کیوانچ اسکو تو رکھ یاد انگریز
اور تنکر کے ساتھ جو کھائے سدا شیر و برنج | اُسکو ضعف باہ کا ہوتا ہے کم اے یار نج

قاطعات باہ

قاطعات باہ ہین افرنجمشک و کاسنی | کاہو و عناب و قسط ہندسے کم ہو منی
خام لبن ایر ساکشنیز کا فور ای جوان | بیخ نیلوفر کو ی اسمین ہین داخل بیگمان
تخم خشخاش سیاہ و جملہ ترش اشیا سدا | باہ کے دشمن ہین انسے محترز رہ ای فتی
بیہے نارنگی و میمون اور املی ای عزیز | یا ہو آلوے بخارا رکھ سدا انکا تمیز
جود ائین ہین ریاحون کی مکسر ای جوان | جسطرح موم و نمک یہ سب ہین قاطع بیگمان
آب کا کثرت سی پینا اور خصوصاً صبحدم | یعنے ہو کھانے سی خالی آدمی کا جب شکم

ناریل کا شیر اور بعد اُسکے کنجد ہے سیاہ | یاد رکھ اسکو ہمیشہ اے جہان کے خیر خواہ

مقویات اشتہاء طعام

یہ دوائین ہین مقوی بھوک اور معدہ کی بھی | عرق لیمون پوست لیمون زرشک و مصطگی
پوست اترنج و فلفل قاقلہ اور آب سرد | بعد ازان شیر شتر ہندی نمک لے نیکمرد
سرکہ خولنجان اور اسکنجبین اسفرجلی | زعفران سے معدہ کو قوت پہ قلت بھوک کی

مقویات دندان و لثہ

از پئے دندان و لثہ ہے مقوی سندروس | کندر و شب فوفل و سماق و راسک سے فسوس
پھر سیہ فلفل جو ہووے سوختہ اور از روت | سوختہ تنبا کو مین بھی اس اثر کا ہے ثبوت
سوختہ پھر استخوان الہلیلج اصفر کے جان | غنچہ گل اور آہن کا برادہ اے جوان
سوختہ شاخ گوزن اور بعد ازان گلنار ہے | پھر عقر قرحا و مستی سعد بھی اے یار ہے
مصطگی مائین حضض اور پھر مقشر ہے عدس | برگ مورد اور زرد و زرنب اے ہمنفس
بعد ازان خندان کبابہ اور خرمہرہ ہے زرد | قسط شیرین اور مروارید ہے اے نیک مرد
مولسری کی چھال تخم سرس ہے اور بیخ نے | بیخ مرجان مرکی تخم پھر املی کا ہے
پھر بھلاوان سوختہ ہے اور طباشیر و کسس | بعد ازان سنگ جراحت قاقلہ دانہ نفیس
پوست اہلیلہ کف دریا کا ای فرخندہ پے | بعد ازان سُنگ جو عصارہ آلہ کا ہوتا ہے

مضرات دندان و لثہ

یہ دوائین لثہ و دندان کو کرتی ہین ضرر | جملہ شیر الا زیادہ سب سے ہے شیر شتر
آب برف و آب شورہ اور چیزین ترش سب | بعد ازان مولی بھی ہے رکھ یاد ای اہل طلب

مقویات بصر

باصرہ کو ہی مقوی سرمہ و بیختہ بصل | زعفران و مشک ہے اور صبر مکھانا مسل
پھر بریشم سوختہ اور میل چاندی سونے کا | زرگرون کی رہتا ہے کلھیا مین جو باقی سدا
میل سے سونے کے موتی کو لگانا کر کے حل | یا لگانا مرچ کالی آنکھ مین اے خوش گل
آنلہ بادام خبرین بادیان کھانا مدام | سوختہ جو ہو صدف اُسکو لگانا صبح و شام

سرخ گل یاقوت اور سنگ پشب اور لاجورد | پھر ہے مروارید اور افر نجمشک اے نیکرد
پھر لسان الثور اور پودینہ نیلوفر کا پھول | سونے چاندی کا ورق امرود ترا سکو نہ بھول
آملہ ہے اور بریشم اور کیوڑہ کا عرق | پھر انار ترش و شیرین یا در کھیو یہ سبق

مقویات جگر

اور مقوی ہین جگر کے عود ہندی اور مویز | حب بلسان نار دین غافث گل سرخ ای عزیز
آب باران و انار و مصطگی اظفار طیب | سعد و مغز پستہ ہے اور دار چینی ای طبیب
پھر ہی افسنتین زراوند اور حما ما بیگمان | جوز بویہ اور زرنباد و درونج اے جوان
بادرنجبویہ اسارون کاسنی اور قاقلہ | بعد ازان تخم کشوث اور بعد ازان نشاستہ
پھر زرشک ای یار قوت بخش ہے ہر جگر | ان دواؤن سے نہوای مرد دانا بیخبر

مضرات جگر

اور مضر ہر جگر خرما ہے اور انجیر تر | یا نہایت خشک ہوا نجیر تب بھی ہی ضرر
سرد پانی اور نارنگی مضر ہے ای جوان | شہد سرما مین مہیا جو ہو تو مین اُسکو جان
کھانا سرکہ کا بھی تیسون دن نہین لازم مجھے | ہوتا ہی نقصان جگر کو یاد رکھیو ہوش سے

مقویات معدہ و مری و امعا

معدہ امعا و مری کی ہے مقوی مصطگی | آملہ اور نار دانہ اور سستاق و بہی
پھر طباشیر و گل سرخ اور اذخر ای ذکی | خام آلو اور اسارون اور جاسن اور دہی
پھر ہلیلہ کامرئی اور بلیلہ کا ہے پوست | پھر سیہ فلفل ہے اور کچنال ہی اے پاک دوست
جوز بویہ اور بالنگو زرنباد اے طبیب | دار چینی اشنہ و سعد و سلیخہ اے لبیب
سانوج ہندی قرنفل قاقلہ شیر شتر | پوست اترنج کندر و بودینہ ہی اے باخبر
عود ہندی سنگدان مرغ اے اہل تمیز | معدہ امعا و مری کی ہین مقوی سب یہ چیز

مضرات معدہ

اور مضر معدہ وغیرہ کو ہین عناب و عدس | آلو شیرین و سبجی آب گرم اے ہم نفس
تخم السی تخم پیٹھہ بعد ازان کہنہ پنیر | تخم ہالم لوبیا کا ساگ اور مار الشعیر

زعفران کو یا چھڑیلہ کو کوئی سونگھے اگر | بعد مے نوشی کے تو جلد اُسکا ظاہر ہو اثر
یا پنج دانہ کا کنج کے کھائے جو بعد از شراب | کھائے یا بادام تلخ اسکو چڑھے نشہ شتاب

موخرات سُکر

نشۂ مے دیر مین ہوتا ہے ان ادویہ سے | بعد مے نوشی کے گر کھائے سفرجل شوق سے
یا گری کھائے و یا بادام شیرین مے پرست | جا بے باکشنیز تو وہ دیر مین ہوئیگا مست

دافعات خمار

جس عمل سے دفع ہوتا ہے خمار انسان کا | ہی انار ترش کھانا نخ گل کا سونگھنا
عرق لیمون عرق گل یا قند کا شربت اگر | جو پیے بیشک خمار اُسپر نہووے کارگر

مقویات دماغ

ہو قوی جنسے دماغ اب وہ دوائین یاد کر | آملہ سیب و بہی امرود و کشنیز بیخطر
سرخ گل اور آب گل نارنج فندق زعفران | سعد کوفی سنبل الطیب و قرنفل ایجوان
جوز بویہ اور مروارید و عنبر رکھ تو یاد | اسطوخودوس اور بالنگو ہی اے والا نہاد
بعد ازان افزنجمشک و عود اور ہی یاسمین | پھر کدو کا مغز ہے اور تخم کاہو بالیقین
زنجبیل و صندل ابیض بھی ہی اے باخرد | پھر ہلیلہ کا مربے ہے ہمیشہ مستند
مغز حیوانات اور بادام شیرین شیرمیش | ماکیان درّاج اسکو یاد رکھ دل مین ہمیش

مقویات دل و مفرحات

ہین مقوی اور مفرح دل کے یہ اجزا تمام | اُشنہ آلو بیخ مرجان اور مرجان اور نعام
پوست اترنج لیمون کا شکوفہ یاسمین | بادرنجبویہ ہے بہمن اور شراب الصالحین
پھر ہے نکھ اور برگ تنبول اور بہی اور سیب بھی | بزر حاض اور انجیر اور املی اے ذکی
زہر مہرہ ہے ختائی اور بسفلج بھی جان | دار چینی چاندنی کا پھول ہے اور زعفران
پھر زرنباد و زرنب و مشک و جدوار الغزیر | پھر دروخ بالچھڑ گرہل کا گل رکھیو تمیز
دانۂ ہیل سپید اور تج ہے اور عنبر مدام | پھر شقاقل اور عود اور مغز پستہ لاکلام
پھر طباشیر اور صندل ہے سفید اور کہربا | کشنیز و کتیرا دانا کندرو کافور و

منومات

چند اجزا ہین منوم جنسے آجاتا ہے خواب — گل معصفر اور بنفشہ کا ہی اسے دانش نصاب
روغن نیلوفر و بادام و گل اے خوش گہر — تینون روغن کا لگانا سر پہ یا پیشانی پر
شیرۂ بادام اور کشنیز تر اور آبِ جو (ای روغن آن ۱۲) — زعفران بھی یاد رکھ لاتا ہی اکثر خواب کو
سر پہ تخم و پوستِ خشخاش سے کرنا طول — سونا بھی رکھنا سرہانی سونگھنا خشخش کا پھول
اور بہر خواب تدبیرین کرون تجھ سے بیان — دلک اعضا پانی کی آواز اے آرام جان
گانی کی آواز باریک و خوش آیند اے ذکی — تال کی آواز جو یکسان ہو اور ہو مستوی
ہلتے پتون کی صدا پیل سے بالتخصیص جان — لیٹ کر پڑہنا کتب کا ہی منوم بے گمان
منہ پہ خفتہ کے جو مٹی قبر کی دیوین چھڑک — جب تلک نہئی ہے اُسپر سو دی بیشک بیدھڑک

مسہرات

خواب کی دافع دوا ہین ہین سپرج اور نمک — سونگھنا کافور و مشک و سرکہ کا بی ریب و شک
پودنہ سرکہ قرنفل اور خردل بعد ازان — کنپٹی پیشانی و سر پر لگانا بے گمان
غرغرہ کرنا یا رج فیقرا سے سہرا لئے — نیند ہو کیسی ہی لیکن اس عمل سے بھاگ جائے
اور دو تدبیر دفع خواب کی ہے ای فتی — شبیرہ یا فاختہ کی بیٹ سر پر باندھنا

محلمات رديه

باعث خواب پریشان چند اجزا یاد ہین — گندنا اور لوبیا احلام کی بنیاد ہین
باقلا آلو و بادنجان اور کچی پیاز — تازہ مے پینا ہے محلم رکھ ہمیشہ احتراز
سونے والا جت بھی چونکا اٹھتا ہی اکثر خواب مین — مانع خواب پریشان آپ اب مجھ سے سنین

مانعات احلام رديه

منع بدخوابی کی تدبیرین بتاؤن بہر عام — زیر سر شب بہی رکھ کے سونا بالدوام
اور گلے مین جسکے آویزان کرین سنگ بلوط — یا کہ چوب زیت تب بھی نفع ہوای باشعور

مسرعات سکر

سرعات سکر ہین بادام تلخ و زعفران — بھنگ اور جاوتری ہے اور چھڑا بعد ازان

پھر ہے ماہین اور مغز تخم جامون ای طبیب | بعد ازان نشاستہ گندم کا اے یار لبیب

مدرات سر و براے بول

سرو اجزا کھولین جو پیشاب سن تو یک بیک | تخم خرفہ اور خیارین اور ہے خار خسک
آب تربز بعد ازان آب خیار آب کدو | پھول خیرو کا ہے تخم خربزہ اے نیکخو
تخم السی اور تخم چیر چرہ ہے اے غنی | تخم وبنج کاسنی اور پھر ہے آب کاسنی
استنجو اور کاکنج اور آب لیمون با نمک | سرد ہین یہ سب مدرات اسمین ہر گز نہ شک

مدرات گرم براے بول

یہ کئی اجزا ہین پھر گرم از پے اور ارب ول | مغز تخم کڑا سارون یاد رکھ سیر ایہ قول
بادیان ہے اور رانیسون پھر کرفس و زعفران | پھر سلیخہ اور پھر زوفا ے یابس بعد ازان
پوست آملتاس کا سداب اور تخم گزر | قسط شیرین ابہل و پرسیاوشان اے باہنر
عود بلسان سنبل الطیب و برنجاسف تو جان | ناخواہ و پودنہ آب نخود شونیز مان
پھر کبابہ ہے مدر گرم از بہر دلیل | یاد رکھ یہ جملہ اجزا ہر دم اے مرد عقیل

مدرات حیض

حیض کا ادرار کرتے ہین سداعو فوسداب | قردمانا قسط شیرین ابہل اے دانش نصاب
پھر برنگ کابلی بابونہ و فادانیا | سعد و حرمل جندبیدستر ہے لے اہل ذکا
پھر برنجاسف ہے شونیز و سلیخہ جاوشیر | ناخواہ و حنظل یا جعدہ تمام اے امیر
پھر کباب چینی و پرسیاوشان فراسیون | زعفران و خشک زوفا ہے پئے ادرار خون
پھر اسارون و کرفس اور پھر نخود آب ای عقیل | جبۃ الخضر اکماذر یوس ہے بے قال و قیل
مشکطرا مشلیح و مرزنجوش ہے پھر لا کلام | سب دوائین یہ مدر حیض تھین بس بالتمام

مصدعات

پھر یہ اجزا ہین مصدع جنسے ہووی دردسر | کندر و کتراث و ثبت و لہسن لے کر حذر
پھر پیاز و تخم السی حلبہ بادنجان عدس | نکہ کی دھونی دردسر لاتی ہی بیشک با نفس
کھانا بزرالبنج کا اور سونگھنا خیرو کا پھول | متصل مولی کا کھانا اسکو تو ہرگز نہ بھول

اصل سوس نامقشر شہد اور اسکنجبین | آب گرم و برخ شکر اور نمک ہے بالیقین
خربزہ کی جڑ بھی قی لاتی ہی اے نازک مزاج | پوچھنے کی اب نہین باقی ہے تجکو احتیاج

ملینات شکم

اور کئی اجزا ملین ہین شکم کے بھی ہمیش | تربِ او پالک او کھ کا رس شہد بی کف شیریش
شیر برغصل کا سرکہ مب سمنہ بعد ازان | ساگ بتھوہ اور خرفہ کا کرنب اے نوجوان
مغز پنبہ دانہ شفتالو چقندر رکھ تو یاد | اور مکھن کا بھی کھانا اکثر اے والانہاد

حابسات شکم

بعد ازان ہین حابسات بطن اے اہل ہنر | جان پہلے گوسفند و میش کا بریان جگر
تخم ریحان اسپغول و باقلا بریان سماق | حبُّ الآس اور ہی انیسون بارتنگ اے باوقار
بادیان دانہ الائچی کا ہے پھر جو کی سویق | پھر ہے بیخ انجبار و زہر مہرہ اے رفیق
پھر ہے کلہ پایچہ بریان کنوچہ اے ذکی | پھر ہے زیرہ اور گل ارمن ہے اور ہی بیلگری
بیگمان حابس ہے پھر گندم کا بھی نشاستہ | بند کر دیتا ہے بس اسہال کا یہ راستہ

مفتحات

ہین مفتح یہ کئی اجزا از روے افتتاح | دفع کرتے ہین ہمیشہ سب یہ سدہ اور ریاح
رازیانہ شہترہ اذخر ہے غاریقون ہے | صعتر اسنتین انیسون اور افتیمون ہے
اسطوخودوس و کرفس و حنطیانا ایرسا | نانخواہ و جاوشیر و زنجبیل اے دلربا
پھر ہے پنجنگشت اور بباسہ و تخم گزر | دارچینی دار فلفل زعفران اے باہنر
پھر ہے مرزنجوش و سداب و زراوند ایجوان | پھر کبابہ اور کشوث و حرمل و ہالون جان
زیرہ کرمانی بھی جانو مفتح دوستو | اب بیان قابضات اس نابلد سے تم سنو

قابضات

یاد رکھ قابض ہین حبُّ الآس و گلنار و عدس | جفت بلّوط و زرشک و باقلا اے ہم نفس
پوست لیمون پوست بیرون پستہ بیگمان | سنگدان مرغ کا بھی پوست اور مازو بھی جان
بارتنگ و دم الاخوین و طباشیر و سماق | مغز تخم بیر و مغز تخم انبہ بے مذاق

بعد ازان منضج مین بلغم کے انیسون پہلے جان | سرخ گل انجیر زرد و تخم خطمی بادیان
پھر ہی اصل السوس و شنکاعی مویزای بالیقین | بعد ازان پرسیاوشان گلقند یا انجبین

اگر کھانسی نہو تو

منضجات سودا

اب ذرا سودا کے منضج یاد رکھ بے فسوس | ہی لسان الثور و عناب و بہستان اصل سوس
یاد رنجبو یہ ہے یاد آور دہی اور بادیان | اُسطوخودوس اور شنکاعی ہی اور پرسیاوشان
شہتر اُترنجبین یا بالعوض گلقند دے | یاد رکھ اسکو ہمیشہ دل مین اپنے شوق سے

صفت مسہلات

خلط ناقص کو کرین جو دفع از راہ براز | اُنکو مسہل کہتے ہین ارباب فہم و امتیاز

مسہلات صفرا

مسہل صفرا ہین یہ رکھ یاد انکو دائما | سرخ گل اور گل بنفشہ کا ہے اور برگ سنا
زرد ا ہلیلہ ہے اور تخم کشوث اُترنجبین | پھر تمر ہندی اور آلوے بخارا بالیقین
بعد ازان مغز فلوس و شیر خشت ای باصفا | بعدہ گلقند ہے اور پھر ہے برگ شہترا

مسہلات بلغم

پھر ذرا بلغم کے مسہل یاد رکھ بے قال و قیل | شحم حنظل اور غاریقون ہے اور زنجبیل
پھر خرنوف اور خراشیدہ و تربد ہے سفید | شیرین سورنجان حب النیل گوگل اے سعید
مغز تخم بید انجیر اور روغن اُسکا بھی | پھر کلونجی اور بسفایج ہے اے مرد ذکی
بعد ازان ریوند چینی جان اور مغز فلوس | بعد ازان حب ایارج یاد رکھ بے فسوس

مسہلات سودا

سن لے پھر سودا کے مسہل شک نہ کر اسمین کبھی | اُسطوخودوس اور اہلیلہ سیاہ و کابلی
پھر ہے ریوند ختائی بعد ازان برگ سنا | پھر ہے حب النیل و افتیمون و بسفایج دلا
پھر ایارج فیقرا اور غسل داؤد لاجورد | مغز سودا سے دوائین سب ہی برلاتی ہین گرد

مقیات

چند اجزا لاتے ہین تے اکل ہووے یا کہ شرب | آب شبت و آب ترب و تخم شبت و تخم ترب

اصل سوس

معدلات صفرا

ہین پے تعدیل صفرا یہ دوائین ای دگی | تخم کاہو اور خیارین اور خرفہ کا سنی
اسبغول و صندل ابیض ہے اور کشنیز جان | کرتا ہے بہدانہ بھی تعدیل صفرا بے گمان

معدلات بلغم

چند اجزا ہین پے تعدیل بلغم دوستان | سنبل الطیب و مویز و اصل سوس و بادیان
دارچینی خطمی و خبازی دوہین سردتر | پھر انیسون و کمون ای صاحب عقل و ہنر

معدلات سودا

پھر دوائین ہین یہ سودا کی معدل ای عزیز | خربزہ کا تخم و اصل السوس و انجیر و مویز
پھر سپستان بعد ازان برگ لسان الثور ہے | پھر ہے افتیمون لیکن شرط امین غور ہے

صفت ملطفات

یعنے بالفظ ابھون منجالس است و ہم مسہل سودا

جنسے رقت پائے گاڑھا خلط اور مقطوع ہو | اُنکو کہتے ہین ملطف طب مین ای فرخندہ خو

اجزاء ملطفات

چند اجزا یہ ملطف ہین سنین سب اہل دل | ابہل و اسقیل و حماض اقحوان انجیر دخل
حب بلسان اُسطوخودوس ایرسا بابونہ جان | جند بیدستر اور اذخر خرفل و پودینہ مان
دارچینی سعد بخبا کشت جعدہ ناخواہ | قسط صعتر حرف حرمل یاد رکھ بے اشتباہ
خشک زد فا اور سکنبج زراوند دنام | لہسن اورزوج بعد ازان سُداب قرطم الکلام
پھر ملطف یاد رکھ اے باخرد عاقر قرحا | اب سناتا ہون تجھے بعد اسکے مضمون دوسرا

صفت منضجات

خلط متغیر کو جو اجراج کے قابل کرین | منضجات اُنکا ہی نام اہل خرد یکسر سنین

منضجات صفرا

پس یہ صفرا کے ہین منضج یاد رکھ ای باوفا | گل بنفشہ اور نیلوفر کا ہے اوشہ سرہ
تخم و بیخ کاسنی و سرخ گل برگ کمو | بعد ازان عناب ہے اے شائق فرخندہ خو

منضجات بلغم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد زیبا ہے جناب کبریا کی شان کو — جس نے قدرت سے بنایا عالم امکان کو
نعت شایان ہے رسول مجتبےٰ کے واسطے — منقبت زیبندہ ہے آل عبا کے واسطے
بعد ازان یہ بندۂ عاصی ملیح مستمند — ہے وطن جسکا سرائے میر جائے دلپسند
مفردات طب کو دیکر نظم مین اور نظم کو — نذر ارباب خرد کرتا ہے با صد آرزو
تحفۂ درویش برگ سبز باشد بے شغف — این محقر گر قبول افتد زہے عز و شرف
اب یہان سے ذکر اُن اجزا کا ہے اے با خبر — خون کی تعدیل کا جن مین اثر ہے بیشتر

صفت معدّلات

خلط متغیر کو لائین حالت اصلی پہ جو — طب مین کہتے ہین معدّل انکو ای فرخندہ خو

معدّلات خون کے

چند اجزا ہین معدّل خون کے ای باصفا — کاسنی کشنیز کا ہو چوب شیشم اور حنا
شہترہ منڈی ہے اور عناب آلو برگ نیم — نیم کا گل نیلکنٹھی برمنڈی اے حکیم
صندلین و سرخ گل کچنال چوب آبنوس — نیلوفر کا پھول لیمون پھر بنفشہ بے فسوس

به عون صناع مکین و مکان و فضل خلاق مین زمان

دو رسالۂ طب اردو نظم دلکش جسکا یاد کرنا ہر مبتدی طبیب کا ہمزبان ہی بہت لائق و فائق ہی

رسالۂ بدیعۃ النظم

مع رسالۂ دلائل نبض و بول ملقب بہ

نظم نبض بارق

مصنفہ ہمپایہ جالینوس باطلاق صحیح جناب حکیم سید علی حسن صاحب متخلص بہ ملیح بعد طبیب حاذق تصنیف

مطبع منشی نول کشور مین بہ طبع مزین مقبول جہان ہوئی

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب طب اُردو و فارسی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب طب اُردو

تشریح الاسباب - معروف بہ مظہر العلوم مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ حکیم قاضی الٰہی بخش۔

زبدۃ الحکمت - فصول اربع مین روزمرہ چیزون کے استعمال کا بیان ہی مولفہ حکیم سید قمر علی رئیس متھرا۔

مفید الاجسام - مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مولفہ سید فضل علی نیشو مواکثر۔

علاج الغربا - اسکی کوئی یون کی دوا قیمتی کام کرتی ہی مترجمہ حکیم غلام امام۔

قانون عزت - عموماً ہر قسم تپ کا علاج و خصوصاً تپ دق و تپ مزمن کا مصنفہ حکیم عزت حسین

تحفۃ الاطبا - اسم بامسمی ہی مولفہ حکیم سید مشرف حسین خیرآبادی۔

قرابادین شفائی - اُردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی۔

قرابادین ذکائی - فارسی مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان اُردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی

مخزن سلیمانی - ترجمۂ اکسیر جو فن طب مین اعلے درجہ کی کتاب ہی۔

انیس الاطبا - تالیف حکیم مولوی محمد صادق علی۔

مجربات اکبری - اُردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واحد علی موہانی۔

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مریضون کے لیے اکسیر اعظم ہی انتخاب احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین۔

رمز الحکمت - اُن علامتون کا بیان جس سے ابتدائے مرض سے تا اختتام نیک یا بدی معلوم ہوتا ہی اور اُسکے دفع کی تدبیر مولفہ حکیم رجب علی۔

معالجات احسانی - دلائل تشخیص امراض اور اُسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی۔

علاج الامراض - اُردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان۔

رسالہ قارورہ - شناخت رنگ و قوام و رائحہ بول مین عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحییٰ صاحب۔

Risala Zoobdul mofardat

INDIAN INSTITUTE

عون صناع مکین و ممکن فضل خلاق مین زور زمان

در رسالہ طب اردو نظم دلکش جسکا یاد کرنا ہر مبتدی طبیب نئے کا ہمزبان ہی بہت لاجواب و دلچسپ

رسالہ نبذہ لذیذ منظوم

مع رسالہ دلائل نبض و بول ملقب بہ

منظوم نبض نامی

مصنفہ ہمپایہ جالینوس باطلاق صحیح جناب حکیم سید علی حسن صاحب تخلص بہ ملیح بدہ ہیب حیدرآبادی

مطبع ہشتی نول کشور مین بہ طبع مزین مقبول جہان ہوئی

Zubdat al-mufradāt.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

